SUN.31.Dec.2023
VOLUME:18 NO:335
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

ناندیڑ

Established: May 1994 قائم شدہ:مئی

روزنامہ

ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑاور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروزاتوار 31/ڈسمبر 2023
جلد:18 شمارہ 335
16/جمادی الآخر 1445ھ
قیمت3=00 روپے
صفحات:4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر:محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KJ
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

راجستھان میں کابینہ کی توسیع

راجیہ وردھن، کروڑی لال میناوزیر بن گئے

جے پور:30 / ڈسمبر (ایجنسیز) راجستھان میں کابینہ کی توسیع آخر کار ہوگئی ہے۔ راجیہ وردھن راٹھور، کروری لال مینا نے وزیر کے طور پر حلف لیا ہے۔ آج صبح ہی سی ایم بھجن لال شرما راج بھون گئے اور گورنر سے ملاقات کی۔ راجیہ وردھن سنگھ راٹھور، ڈاکٹر کروری لال مینا کے ساتھ گجیند رسنگھ کھمسر، بابولال کھراڑی، جوگارام پٹیل، زورارام کماوت، سریش سنگھ راوت اور مدن دلاور نے وزیروں کے طور پر حلف لیا۔ خیال رہے کہ راجستھان میں بی جے پی نے 115 سیٹیں جیتی ہیں۔ وہیں کانگریس کو 69 سیٹیں ملی ہیں۔ ریاست کی 200 میں سے 199 سیٹوں پرووٹنگ ہوئی۔ ایک نشست پر انتخابات ایک امیدوار کی موت کے باعث ملتوی کر دیے گئے۔ پارٹی نے پہلی بار ایم ایل اے بھجن لال شرما کو راجستھان کا نیا وزیر اعلیٰ مقرر کر کے سب کو حیران کر دیا۔ انہوں نے 15 دسمبر کو ہی بطور وزیر اعلیٰ حلف لیا۔ ان کے ساتھ دو ڈپٹی سی ایم دیا کماری اور پریم چند بیروا نے بھی حلف لیا۔ کابینہ کے ذریعے بی جے پی کی حکمت عملی علاقائی توازن حاصل کرنے کی ہوگی۔ مدھیہ پردیش میں لوک سبھا کی 29، راجستھان میں 25 اور چھتیس گڑھ میں 11 سیٹیں ہیں۔ یہاں تک کہ جب بی جے پی 2018 کے انتخابات میں تینوں ریاستوں میں انتخابات ہار گئی تھی، پارٹی نے 2019 کے لوک سبھا انتخابات میں ان ریاستوں کی کل 65 سیٹوں میں سے 61 پر کامیابی حاصل کی تھی۔ اس بار بی جے پی ان ریاستوں میں تمام سیٹیں جیتنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

گوا کے 'سن برن' فیسٹیول پر سناتن مذہب کی بے حرمتی کا الزام، کانگریس نے کی پولیس سے شکایت!

پنجی:0 / ڈسمبر (ایجنسیز) گوا کے شمالی علاقہ واقع واگاٹور میں منعقدہ سہ روزہ 'سن برن ای ڈی ایم' فیسٹیول آج ختم ہو گیا۔ 28 سے 30 دسمبر تک منعقد ہوا یہ فیسٹیول اب تنازعہ کا شکار ہو گیا ہے۔ تنازعہ کی وجہ یہ ہے کہ تقریب کے دوران بھگوان شیو کی مبینہ طور پر بے حرمتی کی گئی ہے جس پر کانگریس کے ساتھ ساتھ عاپ نے بھی شدید ناراضگی ظاہر کی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق 29 دسمبر کو کانگریس اور عاپ کی گوا یونٹ نے سن برن فیسٹیول منعقد کرنے والوں پر بھگوان شیو کی بے حرمتی کا الزام عائد کیا ہے۔ اس معاملے میں دونوں پارٹیوں کی طرف سے گوا پولیس کو تحریری شکایت بھی دی گئی ہے اور قصورواروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ اس معاملے میں کانگریس لیڈر روجے بھیکے نے سن برن فیسٹیول منعقد کرنے والوں کے خلاف جمعہ کی شب ماپسا میں پولیس کو تحریری شکایت دی۔ دوسری طرف عاپ کے ریاستی صدر امت پالیکر نے کہا کہ ریاستی حکومت کو سناتن مذہب کو چوٹ پہنچانے کے لیے کنوینرس کے خلاف کارروائی کرنی چاہیے۔ پالیکر نے صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ''ہم نے دیکھا کہ فیسٹیول کے دوران بھگوان شیوشنکر کی شبیہ کا استعمال کیا گیا تھا۔ جب لوگ نشے میں تھے اور ناچ رہے تھے تب ایل ای ڈی اسکرین پر یہ شبیہ دکھائی گئی۔ ایک سینئر پولیس افسر نے کانگریس پارٹی کے ذریعہ تحریری شکایت ملنے کی بات قبول کی ہے اور کہا ہے کہ وہ پورے معاملے کی جانچ کر رہے ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اس فیسٹیول کے دوران 25 لاکھ روپے کا ایک موبائل چوری ہونے کا واقعہ بھی پیش آیا تھا۔ اس معاملے میں فوری کارروائی کرتے ہوئے گوا پولیس نے ہفتہ کے روز ایک گروہ کے سات اراکین کو گرفتار کیا ہے۔ یہ سبھی ملزمین ممبئی کے رہنے والے ہیں۔ ان سبھی کی گرفتاری کے بعد پولیس نے سبھی سے الگ الگ برانڈ کے 29 موبائل فون برآمد کیے ہیں۔

دہلی سے ایودھیا کے لیے پہلی فلائٹ نے بھری پرواز

طیارہ میں مسافروں کا خاص انداز میں ہوا استقبال

ایودھیا میں نوتعمیر مہرشی والمیکی بین الاقوامی ہوائی اڈہ کا افتتاح 30 جنوری کو وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے کیے جانے کے فوراً بعد دہلی سے ایودھیا کے لیے پہلی فلائٹ نے پرواز بھری۔ اس خاص موقع پر انڈیگو فلائٹ کے پائلٹ کیپٹن آشوتوش شیکھر نے 'جے شری رام' کہہ کر سبھی مسافروں کا استقبال کیا۔ خبر رساں ایجنسی اے این آئی نے اس کی ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر شیئر کی ہے۔ اس میں پائلٹ مسافروں کو خطاب کرتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ پائلٹ کیپٹن آشوتوش شیکھر مسافروں سے کہتے دکھائی دے رہے ہیں کہ ''یہ میرے لیے بہت بڑی خوش قسمتی ہے کہ آج میری کمپنی انڈیگو نے مجھے اس لائق سمجھا کہ اس اہم فلائٹ کی کمانڈ مجھے دی گئی۔ امید کرتے ہیں کہ آپ کا سفر ہمارے ساتھ بہت اچھا اور کامیاب ہوگا... جے شری رام۔'' اس پر کئی مسافروں نے بھی جواب میں 'جے شری رام' کہا۔ اے این آئی کی طرف سے شیئر کردہ ایک دیگر ویڈیو میں ایودھیا دھام کے سفر کے دوران فلائٹ میں لوگ 'ہنومان چالیسا' کا ورد کرتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ ایک ویڈیو میں یہ بھی دکھائی دے رہا ہے کہ فلائٹ جیسے ہی رَنوے پر ٹیک آف کے لیے چلتی ہے تو مسافروں کے درمیان 'جے شری رام' کے نعرے گونجنے لگتے ہیں۔

رام مندر کی افتتاحی تقریب، سیاسی ایونٹ نہ بنے: اُدھوٹھاکرے

ممبئی: 30 / ڈسمبر (ایجنسیز) شیوسینا یو بی ٹی صدر ادھو ٹھاکرے نے ہفتہ کے دن کہا کہ انہیں ایودھیا میں رام مندر کی افتتاحی تقریب (22 جنوری) میں شرکت کا دعوت نامہ ابھی تک نہیں ملا ہے۔ انھوں نے زور دے کر کہا کہ انھیں رسمی دعوت کی کوئی ضرورت نہیں ہے، کیوں کہ بھگوان رام سبھی کے ہیں اور وہ جب چاہیں مندر کے درشن کے لیے اتر پردیش جاسکتے ہیں۔ رام جنم بھومی تیرتھ شیتر ٹرسٹ ملک کی کئی ممتاز شخصیتوں اور سیاسی قائدین کو تقریب میں مدعو کر رہا ہے۔ میڈیا سے بات چیت میں ادھوٹھاکرے نے کہا کہ شیوسینا رام جنم بھومی تحریک کے لیے طویل جدوجہد کی تھی۔ انھوں نے یہ بھی کہا تھا کہ ان کے والد اور شیوسینا کے بانی بال ٹھاکرے کا حق رائے دہی تک رام مندر اور ہندوتوا کے لیے مہم چلانے پر چھین لیا گیا تھا۔ اپوزیشن انڈیا بلاک کے رکن اُدھوٹھاکرے نے کہا کہ مجھے ابھی تک دعوت نامہ نہیں ملا ہے۔ مجھے ایودھیا جانے کے لیے اس کی ضرورت بھی نہیں ہے، کیوں کہ بھگوان رام سبھی کے ہیں۔ میں جب چاہوں وہاں جاؤں گا۔ رام مندر تحریک میں شیوسینا کا بڑا تعاون ہے۔ انھوں نے یاد دہانی کرائی کہ چیف منسٹر مہاراشٹرا رہنے کے دوران وہ ایودھیا گئے تھے۔ بی جے پی پر درپردہ طنز میں انھوں نے کہا کہ میری صرف اتنی توقع ہے کہ رام مندر کی افتتاحی تقریب کو سیاسی ایونٹ نہ بنایا جائے۔ بھگوان رام کسی ایک جماعت کی جائیداد نہیں ہیں۔ یہ کروڑہا لوگوں کی آستھا (عقیدہ) کا معاملہ ہے۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ سپریم کورٹ کے فیصلہ نے رام مندر کی تعمیر کی راہ ہموار کی اور اس میں مرکز کا کوئی رول نہیں ہے۔ شیوسینا یو بی ٹی ترجمان سنجے راوت نے کہا کہ 1992ء میں بابری مسجد ڈھانے والے ملزمین میں ٹاپ 10 شیوسینک ہیں۔ ملزمین کی فہرست میں مہاراشٹرا سے جملہ 109 شیوسینکوں کے نام ہیں۔

میجر شیطان سنگھ میموریل منہدم کیے جانے پر ملکارجن کھڑگے نے اٹھائے سوال

لائن آف ایکچوئل کنٹرول (ایل اے سی) پر بنے بفرزون کی وجہ سے 1962 جنگ کے ہیرو میجر شیطان سنگھ کا میموریل منہدم کر دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے شدید ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ انھوں نے حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ بی جے پی نے شیطان سنگھ کے میموریل کو توڑ کر ملک کو ایک بار پھر سے اپنے فرضی حب الوطن ہونے کا ثبوت دیا ہے۔ اس معاملے پر کانگریس صدر کھڑگے نے کہا کہ ہندوستان کے بہادر سپاہی پرم ویر چکر سے سرفراز اور 1962 ریجانگ-لا جنگ کے ہیرو میجر شیطان سنگھ کے چوشول، لداخ واقع میموریل کو منہدم کیے جانے کی خبر بے حد تکلیف دہ ہے۔ انھوں نے وزیر اعظم پر شاعرانہ انداز میں تلخ حملہ کرتے ہوئے کہا کہ ''چین پر لال آنکھ تو لی موند، بے عزت کی بہادر جانبازوں کی قربانی کی ہر بوند!'' ساتھ ہی کھڑگے نے کہا کہ خبروں کے مطابق کیا یہ اس لیے کیا گیا ہے کیونکہ چین کے ساتھ بات چیت کے بعد سے اب بفرزون ہندوستانی علاقہ میں آ گیا ہے؟ کھڑگے نے سوال پوچھا کہ کیوں پی ایم مودی اور شی جنپنگ کے 2014 سے آج تک 20 میل ملاپوں کے بعد بھی ہندوستان کو دیپسانگ پلین، پینگونگ تسو، ڈیمچوک اور گوگرا-ہاٹ اسپرنگ علاقہ پر مئی 2020 کے پہلے کی حالت برقرار رکھوانے میں مودی حکومت ناکام رہی ہے؟ انھوں نے یہ بھی سوال کیا کہ کیا یہ سچ نہیں ہے کہ گلوان میں 20 فوجی جوانوں کی قربانی کے بعد وزیر اعظم مودی نے چین کو کلین چٹ تھما دی تھی؟ کانگریس لیڈر کہا کہ میجر شیطان سنگھ کی قیادت میں 13 کماؤں کی سی کمپنی کا ریجانگ لا کی حفاظت کے لیے 113 بہادر جوانوں کی عظیم قربانی ملک کا فخر ہے۔ کانگریس صدر نے کہا کہ بی جے پی نے ان کے (میجر شیطان سنگھ) میموریل کو توڑ کر ملک کو ایک بار پھر اپنے نقلی حب الوطن ہونے کا ثبوت دیا ہے۔ افسوسناک ہے کہ حکومت چینی منصوبوں کے آگے گھٹنے ٹیک چکی ہے۔

'کون بنے گا کروڑ پتی' کا 15 واں سیزن ختم، امیتابھ بچن نے نم آنکھوں سے کہا 'کل سے ہم نہیں آئیں گے'

ممبئی:30 / ڈسمبر (ایجنسیز) چھوٹے پردے کا مشہور ریلٹی شو 'کون بنے گا کروڑ پتی' تقریباً ہر گھر میں دیکھا جاتا ہے۔ اس شو کو لوگ اس لیے بھی دیکھتے ہیں کیونکہ امیتابھ بچن بالکل مختلف انداز میں اس کی نظامت کرتے ہیں۔ شو کے اسٹیج پر بگ بی یعنی امیتابھ بچن اپنے ناظرین کے ساتھ دل کھول کر ملتے ہیں، ان سے باتیں کرتے ہیں اور ان سے سوال پوچھتے ہیں۔ لیکن 'کون بنے گا کروڑ پتی' کا 15 واں سیزن اب ختم ہو چکا ہے۔ گزشتہ روز یعنی 29 دسمبر کو امیتابھ بچن نے شو کے اسٹیج سے سبھی سے وداعی لے لی۔ اس دوران امیتابھ انتہائی جذباتی نظر آئے۔ دراصل 'کون بنے گا کروڑ پتی' کے پلیٹ فارم پر امیتابھ بچن اپنے ناظرین کے ساتھ اکثر ذاتی زندگی کے تجربات شیئر کرتے ہوئے نظر آتے رہے ہیں۔ فلموں سے جڑے قصے بھی وہ شیئر کرتے رہے اور کئی مرتبہ تو امیتابھ کے گھر والے بھی شو میں پہنچے اور ان کی عادتوں کے بارے میں بتایا۔ ناظرین ان وجوہات سے بھی اس شو کو بہت پسند کرتے ہیں۔ 'کون بنے گا کروڑ پتی' سیزن 15 کے آخری ایپسوڈ میں شرمیلا ٹیگور، سارہ علی خان اور ودیا بالن شامل ہوئی تھیں۔ لیکن شو کے آخر میں جب بگ بی نے وداعی لی تو ان کی آنکھیں نم ہو گئیں۔ 'کون بنے گا کروڑ پتی' کے میکرس کی طرف سے اس لمحہ کی ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر شیئر کی گئی ہے۔ ویڈیو میں امیتابھ بچن کہتے ہیں ''دیویو اور سجنوں، اب ہم جا رہے ہیں۔ کل سے یہ منچ نہیں سجے گا۔ اپنوں سے یہ کہہ پانا کہ کل سے ہم یہاں نہیں آئیں گے، نہ تو کہنے کی ہمت ہو پاتی ہے اور نہ ہی کہنے کا من ہوتا ہے۔ میں امیتابھ بچن اس دور کے لیے آخری بار اس اسٹیج سے کہنے جا رہا ہوں۔ شبھ راتری، شبھ راتری۔''

سعودی عرب میں شدید برفباری

اسلام آباد:30 / ڈسمبر (ایجنسیز) سعودی عرب کے تبوک ریجن میں ہونے والی شدید برف باری کے باعث اللوز پہاڑ نے برف کی چادر کو اوڑھ لیا ہے جس کے باعث یہاں کا منظر انتہائی حسین ہوگیا ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق شہریوں اور سیاحوں کی بڑی تعداد برفباری دیکھنے اور موسم سے لطف اندوز ہونے کے لیے علاقے کا رخ کر رہی ہے۔ واضح رہے کہ سردیوں کے موسم میں اللوز پہاڑ پر ہر سال برفباری ہوتی ہے اور پہاڑ برف کی سفید چادر اوڑھ لیتا ہے، مہم جوئی کے شوقین سیاح بھی اس موسم میں علاقے کا رخ کرتے ہیں۔ اس پہاڑ کی اونچائی سطح سمندر سے دو ہزار 580 میٹر بلند ہے اور یہ خطہ حسمی کے بلندترین پہاڑی سلسلوں میں سے ایک جانا جاتا ہے، جس کے پہاڑ تبوک کے مغرب سے اردن میں وادی رم تک سروات کے پہاڑوں تک پھیلے ہوئے ہیں۔ اللوز کا پہاڑی سلسل سعودی عرب کے شمال مغرب میں تبوک ریجن میں اردن کی سرحد کے قریب تبوک شہر سے تقریباً 200 کلومیٹر شمال مغرب میں واقع ہے۔

مسلمان اور عیسائی، شبری ملا بھکتوں کا استحصال کر رہے ہیں پرمودمتالک (صدر سری رام سینا)

بنگلورو:30 / ڈسمبر (ایجنسیز) صدر سری رام سینا پرمود متالک نے ہفتہ کے دن کہا کہ مسلمان اور عیسائی، شبری ملا مندر کے بھکتوں کا استحصال کر رہے ہیں۔ انھوں نے میڈیا سے کہا کہ ہمارا ملک روحانی ملک ہے، جس میں کئی مندر اور دھارمک استھل موجود ہیں۔ جنوبی ہند میں ایپا مندر، تروپتی کے وینکٹیشورا مندر کی طرح مشہور ہے۔ 6 ریاستوں سے تقریباً 5 کروڑ بھکت یہاں آتے ہیں۔ پرمود متالک نے کہا کہ ایپا مندر کی آمدنی 3 ہزار کروڑ ہے۔ ایک کروڑ گاڑیاں پارک ہوتی ہیں اور ہر گاڑی سے 40 روپے لیے جاتے ہیں۔ تمام ذرائع سے جملہ 3 ہزار کروڑ کی آمدنی ہوتی ہے۔ انھوں نے کہا کہ ریاست کیرالا میں لا مذہبی حکومت ہے، جو خدا کو نہیں مانتی۔ اس مندر کی آمدنی حکومت کی سہولت کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ شبری ملا کے 5 کروڑ بھکتوں کو سہولتیں نہیں دی جاتیں۔ حکومت مندر مینجمنٹ کو دھمکاتی ہے۔ انھوں نے کہا کہ کرناٹک کو کیرالا میں شبری ملا بھکتوں کی مدد کرنی چاہیے۔ حکومت کرناٹک کو حکومت کیرالا سے بات چیت کرنی چاہیے اور بھکتوں کو سہولتیں یقینی بنانا چاہیے۔ کروڑہا روپیوں کی آمدنی بھکتوں کے فائدے کے لیے استعمال کی جانی چاہیے۔ بھکتوں کو مفت غذا کا پروگرام پہلے کی طرح بحال ہو جانا چاہیے۔ پرمود متالک نے کہا کہ ہندو تنظیمیں بھکتوں کے لیے انا پرسادم (غذا کی مفت تقسیم) کا انتظام کرتی تھیں، لیکن اس پر پابندی لگا دی گئی اور یہ کام محکمہ پولیس کو دے دیا گیا، جس کے بعد سے کئی بھکتوں کو کھانا نہیں مل رہا ہے۔

صرف ایک غلطی سے ڈیلیٹ ہوسکتا ہے آپ کا

فیس بک، انسٹاگرام اکاؤنٹ، حکومت کا نیا اصول نافذ!

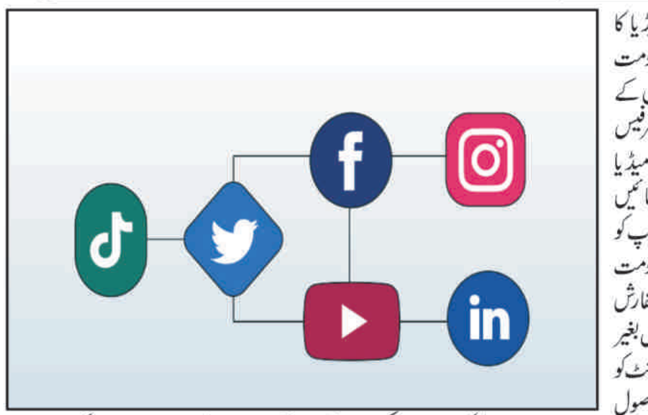

ممبئی:30 / ڈسمبر (ایجنسیز) سوشل میڈیا کا استعمال کرنے والے اشخاص کے لیے حکومت نیا اصول لے کر آئی ہے۔ اس نئے اصول کے مطابق آپ نے اگر ایک غلطی کر دی تو پھر فیس بک، انسٹاگرام سمیت دیگر سوشل میڈیا اکاؤنٹس ہمیشہ کے لیے ڈیلیٹ ہو جائیں گے۔ اگر آپ ایسا نہیں چاہتے تو پھر آپ کو غلطی کرنے سے بچنا ہوگا۔ دراصل حکومت نے ڈیجیٹل پرسنل ڈاٹا پروٹیکشن کی سفارش کے بعد ایک اصول نافذ کیا ہے۔ اس میں بغیر یوزر کو بتائے ہوئے ہی سوشل میڈیا اکاؤنٹ کو ڈیلیٹ کر دیا جائے گا۔ حکومت کے نئے اصول کے مطابق جن یوزرس نے گزشتہ تین سال میں اپنا سوشل میڈیا اکاؤنٹ اوپن نہیں کیا ہے یا پھر اس اکاؤنٹ کے ذریعہ کوئی پوسٹ نہیں کیا ہے، ان سبھی اکاؤنٹ کو حکومت ہمیشہ کے لیے بند کر سکتی ہے۔ سوشل میڈیا سے متعلق بنے اس نئے اصول کو ای کامرس کمپنیوں، آن لائن مارکیٹ پلیس، گیمنگ کمپنیوں اور سبھی سوشل میڈیا کمپنیوں پر بھی نافذ کیا جاسکتا ہے۔ اس سے ہندوستان میں سوشل میڈیا یوزرس کی حقیقی تعداد کا بھی پتہ چل جائے گا۔ حکومت کے اس اصول سے ان یوزرس کو سب سے زیادہ نقصان ہوگا جو کئی مہینوں تک اپنا اکاؤنٹ اوپن نہیں کرتے اور ایک بار جب اپنے اکاؤنٹ کا پاسورڈ بھول جاتے ہیں تو اس کی جگہ نیا سوشل میڈیا اکاؤنٹ بنا لیتے ہیں۔ اگر آپ نے بھی ایسے ہی کئی اکاؤنٹس بنائے ہوئے ہیں تو یہ یقینی ہے کہ آپ کا پرانا بند پڑا ہوا اکاؤنٹ ہمیشہ کے لیے ڈیلیٹ کر دیا جائے گا۔ حکومت کے ایک افسر نے اس سلسلے میں جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ ''سوشل میڈیا کمپنیوں کی طرف سے حکومت کو فیڈ بیک ملا تھا۔ اس میں کہا گیا کہ اگر لاء انفورسمنٹ ایجنسی بند پڑے اکاؤنٹ کی تعداد جمع کرنا چاہتی ہے تو وہ تین سال بعد اکاؤنٹ بند کر کے حاصل کر سکتی ہیں۔''

فوج میں شامل ہونے سے انکار کرنے پر اسرائیل نے نوجوان کو قید کی سزا سنائی!

تل ابیب:30 / ڈسمبر (ایجنسیز) غزہ پر اسرائیل کی جانب سے کئے جارہے حملوں کے درمیان اسرائیل کے متعدد نوجوانوں نے فوج میں شامل ہونے سے انکار کر دیا ہے۔ ان کا خیال رہے کہ تشدد کسی بھی مسئلہ کا حل نہیں ہے اور اپنے ملک کی جانب سے کئے جارہے ظلم وستم میں شریک نہیں ہوں گے۔ دریں اثنا، ایسے ایک نوجوان کو گرفتار کر لیا گیا اور جیل میں قید کر دیا گیا۔ میڈیا رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ اسرائیل میں نوجوانوں نے غزہ پر اسرائیل کی بمباری اور فلسطینی علاقوں پر قبضے کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے اسرائیل ڈیفنس فورسز (آئی ڈی ایف) میں لازمی فوجی خدمات کے لیے داخلہ لینے سے انکار کر دیا ہے۔ 18 سالہ اسرائیلی نوجوان ٹال متنک کو منگل کے روز گرفتار کر کے 30 دن قید کی سزا سنائی گئی، یہ پہلا شخص ہے جسے 7 اکتوبر کے بعد سیاسی بنیادوں پر سروس سے انکار کرنے پر گرفتار کیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق نوجوان نے کئی ہفتے قبل فوج میں بھرتی ہونے سے انکار کر دیا تھا۔

حکومت چندارب پتیوں کی جیبیں بھر رہی، پرینکا

نئی دہلی: پٹرول اور ڈیزل کی لگاتار بڑھتی قیمتوں کو لے کر ایک بار پھر کانگریس لیڈر پرینکا گاندھی نے مرکز کی مودی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ خام تیل کی قیمت کم ہونے کے باوجود ہندوستان میں بڑھتی ہوئی قیمت کی وجہ انہوں نے چندارب پتیوں کو فائدہ پہنچانے کی لگاتار ہو رہی کوشش بتائی ہے۔ ہفتہ کے روز پرینکا گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کیا ہے جس میں انہوں نے لکھا ہے کہ گزشتہ 19 ماہ میں بین الاقوامی بازار میں خام تیل کی قیمت 29 فیصد کم ہوئی ہے۔

چیف منسٹر کرناٹک سدارامیا کا متنازعہ تبصرہ

بنگلورو: چیف منسٹر کرناٹک سدارامیا نے ہندوتوا نظریات اور ہندو عقیدہ کے درمیان فرق کرتے ہوئے ایک تنازعہ کو جنم دیا ہے۔ بنگلورو میں کانگریس کی ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے نرم ہندوتوا کا حوالہ دیا جسے اقلیتوں کے ووٹ گنوائے بغیر اعتدال پسند ہندو ووٹ جیتنے کی سیاسی حکمت عملی تصور کیا جاتا ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ آخر نرم ہندوتوا اور سخت ہندوتوا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوتوا تو ہندوتوا ہے۔ میں ہندو ہوں، کیا ہندوتوا اور ہندو الگ الگ ہوتے ہیں۔ کیا ہم رام کی پوجا نہیں کرتے۔ کیا وہ لوگ (بی جے پی والے) ہی یہ کام کرتے ہیں۔ کیا ہم نے رام مندر نہیں بنائے۔ کیا ہم رام کے بھجن نہیں گاتے۔

منی پور: دوگروپوں کے درمیان گولی باری کے دوران ایک شخص کی موت

امپھال:30 / ڈسمبر (ایجنسیز) منی پور میں ایک بار پھر فائرنگ اور تشدد کا معاملہ پیش آیا ہے۔ ہفتہ کی صبح دوگروپوں کے درمیان شدید فائرنگ کی خبریں سامنے آرہی ہیں جس میں ایک شخص کی گولی لگنے سے موت بھی واقع ہوگئی ہے۔ تازہ تصادم کے بعد سیکورٹی فورسز کو الرٹ کر دیا گیا ہے۔ ذرائع سے موصول ہونے والی خبروں میں بتایا جارہا ہے کہ ہفتہ کی علی الصبح تقریباً 45.3 بجے لمسانگ پی ایس (کانگپوکپی-امپھال مغرب ضلع کی سرحد) کے تحت عام علاقہ کڈانگ بند میں جنگ زدہ طبقات کے سویم سیوکوں کے درمیان شدید گولی باری ہوئی۔ یہ گولی باری تقریباً نصف گھنٹے تک چلی۔ واقعہ کے دوران میتئی گاؤں کے ایک سویم سیوک کی موت ہوئی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق امپھال مغرب ضلع کے میانگ لانگجنگ باشندہ ننگومبم کی گولی لگنے سے موت ہوگئی۔ اس کے بعد تشدد میں مزید اضافہ اندیشہ ظاہر کیا جانے لگا۔ حالانکہ تشدد پر قابو پانے کے لیے علاقے میں تعینات سیکورٹی فورسز کو الرٹ کر دیا گیا ہے۔ وہ حالات پر نگرانی رکھ رہے ہیں، لیکن علاقے میں کشیدگی دیکھنے کو مل رہی ہے۔ واضح رہے کہ میتئی طبقہ کو ایس ٹی کا درجہ دیے جانے کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاجی مظاہرہ 3 مئی کو پہاڑی ضلعوں میں 'آدیواسی اتحاد مارچ' کا انعقاد ہوا تھا۔ اس کے بعد سے ہی تصادم کا دور شروع ہوا جو اب تک جاری ہے۔ مئی سے اب تک 160 سے زائد لوگوں کی جان جاچکی ہے اور ہزاروں افراد نقل مکانی پر مجبور ہوئے ہیں۔

ونیش پھوگاٹ میڈل لوٹانے جارہی تھیں پولیس نے روکا تو راستہ میں رکھ کر چھوڑ دیا ارجن ایوارڈ

نئی دہلی:30 / ڈسمبر (ایجنسیز) ایشین گیمز اور کامن ویلتھ گیمز میں طلائی تمغہ جیتنے والی خاتون پہلوان ونیش پھوگاٹ نے خاتون پہلوانوں کے ساتھ ہو رہے غلط سلوک کے خلاف ایوارڈ واپس کرنے کا اعلان گزشتہ دنوں کیا تھا، آج اس سلسلے میں انھوں نے قدم بھی اٹھا دیا۔ انھوں نے 30 دسمبر کو اپنا ایوارڈ دہلی میں 'کرتویہ پتھ' کے باہر رکھ کر چھوڑ دیا۔ دراصل ونیش پھوگاٹ اپنا ارجن ایوارڈ لوٹانے وزیر اعظم دفتر (پی ایم او) جارہی تھیں۔ راستے میں انھیں پولیس نے روک دیا۔ جب ونیش پھوگاٹ نے دیکھا کہ انھیں پی ایم او جانے کی اجازت نہیں مل رہی ہے، تو انھوں نے اپنا ایوارڈ 'کرتویہ پتھ' پر رکھ کر چھوڑ دیا۔ ٹھیک اسی طرح جس طرح کچھ دنوں پہلے بجرنگ پونیا نے اپنا پدم شری ایوارڈ پی ایم او کے راستے میں فٹ پاتھ پر رکھ کر چھوڑ دیا تھا۔ اس واقعہ کو یوتھ کانگریس نے ملک کے لیے شرمسار کرنے والا دن قرار دیا ہے۔ یوتھ کانگریس نے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر لکھا ہے کہ ''ملک کے لیے شرم کا دن۔ پہلوان بجرنگ پونیا کے بعد اب ملک کو میڈل دلانے والی بیٹی ونیش پھوگاٹ نے اپنا کھیل رتن اور ارجن ایوارڈ وزیر اعظم دفتر کے باہر رکھ دیا ہے۔ پی ایم مودی اور ان کی حکومت نے انھیں اس قدر پریشان کیا کہ آج یہ قدم اٹھانے کو مجبور ہیں۔'' واضح رہے کہ اس سے قبل ڈبلیو ایف آئی (ریسلنگ فیڈریشن آف انڈیا) کو لے کر جاری تنازعہ کے درمیان ونیش پھوگاٹ نے وزیر اعظم نریندر مودی کو ایک کھلا خط لکھا تھا جس میں انھوں نے پورے واقعہ اور ڈبلیو ایف آئی کے نئے چیف سنجے سنگھ کے انتخاب پر مایوسی ظاہر کی تھی۔ ونیش پھوگاٹ نے خط میں خاتون پہلوانوں کو انصاف نہیں ملنے پر افسوس ظاہر کرتے ہوئے کہا تھا کہ وہ اپنا ارجن ایوارڈ اور کھیل رتن ایوارڈ لوٹا دیں گی

میانمار کے 151 فوجی مشکل حالات میں پہنچے میزورم آسام رائفلز نے کئی زخمی فوجیوں کا کرایا علاج

لانگتلائی:30 / ڈسمبر (ایجنسیز) ہندوستان اور میانمار کی سرحد پر جاری تصادم کے درمیان جمعہ کو بڑی تعداد میں میانمار کے فوجی جان بچا کر میزورم پہنچے۔ دراصل یہ فوجی اراکن فوج (اے اے) کے حملے سے مشکل حالات میں پھنس گئے تھے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق تقریباً 151 میانماری فوجی کسی طرح بھاگ کر ہندوستانی سرحد میں میزورم کے لانگتلائی ضلع پہنچے۔ یہاں آ کر انھوں نے لانگتلائی کے ٹوسینٹ لانگ میں آسام رائفلز سے رابطہ کیا۔ میانمار کے فوجیوں نے بتایا کہ بین الاقوامی سرحد کے پاس اراکن فوج نے ان کے کیمپوں پر قبضہ کر لیا ہے جس وجہ سے انھیں اپنے اسلحوں کے ساتھ بھاگنا پڑا۔ ایک افسر نے اس سلسلے میں جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ کچھ دنوں میں ہندوستان کے نزدیکی سرحدی علاقوں میں میانمار اور اراکن فوج کے درمیان شدید گولی باری ہوئی ہے۔ جمعہ کو میزورم میں آنے والے میانمار کے فوجیوں میں کچھ سنگین طور پر زخمی تھے جنھیں آسام رائفلز کے ذریعہ ابتدائی علاج مہیا کرایا گیا۔ فی الحال میانمار کے سبھی جوان آسام رائفلز کی حراست میں محفوظ ہیں۔ بتایا جارہا ہے کہ میانمار کے جو بھی فوجی میزورم پہنچے ہیں، انھیں کچھ دن بعد وطن واپس بھیج دیا جائے گا۔ فی الحال ہندوستانی وزارت خارجہ اور میانمار فوجی حکومت کے درمیان بات چیت جاری ہے۔ نومبر میں مجموعی طور پر 104 میانمار کے جوان پرو-ڈیموکریسی ملشیا پیپلز ڈیفنس فورس کے ذریعہ ان کے کیمپوں پر قبضہ کرنے کے بعد بھاگ کر میزورم پہنچے تھے۔ انھیں ہندوستانی فضائیہ نے ہوائی راستہ سے منی پور کے موریہ پہنچایا تھا۔ واضح رہے کہ ہند-میانمار سرحد پر میانمار فوجی کے جنگی طیاروں نے گزشتہ جمعہ کو اراکن آرمی بیس پر بمباری کی تھی۔ اس میں 50 کیڈرس کی موت ہوگئی تھی اور تقریباً 30 زخمی ہوگئے تھے۔ اس بمباری کا ہندوستانی سرحد میں کوئی اثر نہیں ہوا تھا۔

سعودی عرب میں اسلام مخالف ہندوستانی جاسوس بلاگر ضحاک تنویر گرفتار

ریاض:30 / ڈسمبر (ایجنسیز) سعودی سیکورٹی فورسز نے بلاگر ضحاک تنویر کو 18 دسمبر کو اسلام مخالف مواد شائع کرنے اور مملکت کے مفادات کو نقصاندہ سرگرمیوں کے الزام میں گرفتار کیا۔ ضحاک ہندوستانی صحافی ہے جو آر ایس ایس اور مودی کے حامی خیالات کے لیے پہچانا جاتا ہے۔ ضحاک نے اپنے سوشل میڈیا پر غزہ میں جنگ بندی اور فلسطین کی آزاد ریاست کی وکالت کرنے والے مظاہرین پر تنقید کی تھی۔ مئی 2020 کو متحدہ عرب امارات میں ایک ہندو شیف، اسٹور کیپر اور کیشیر کو سوشل میڈیا پر اسلام مخالف بیانات دینے پر نکال دیا گیا تھا جبکہ قطر میں بھارتی بحریہ کے 8 سابق افسران کو جاسوسی کرنے کے الزام میں سزائے موت سنائی گئی تھی تاہم بعد میں ان کی سزا کو قید میں تبدیل کر دیا گیا۔ بحرین کے اسپتال نے بھارتی ڈاکٹر سنیل راؤ کو اسلام مخالف بیان دینے پر نوکری سے نکال دیا تھا۔ اپریل 2020 کو کویت میں ہندو انجینئر کو مسلمانوں کے خلاف سوشل میڈیا پر کمنٹس کرنے کے باعث میں نوکری سے نکالا گیا تھا۔

ہراتوار کو مریضوں کا مفت معائنہ
اگر آپ کونسوں کی کمزوری، عدم اطمینان،
اسپرم کی کمی، بانجھ پن ہے تو ملیں
ڈاکٹر اے۔ ایچ۔ شیخ
نوجیون آیورویدک ڈسپنسری (دواخانہ)
سینٹرل بس اسٹینڈ کے سامنے، ہوٹل میزا کے قریب، اورنگ آباد
(0240) 2350042/ 9021111549
www.drshaikhah.in
लोकप्रभात*९४२२७३४०६२

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

سال نو 2024 کی آمد پر جشن

مفتی عبدالمنعم فاروقی (9849270160)

اللہ تعالیٰ نے جن چیزوں کو بطور مصلحت اپنے قبضہ میں رکھا ہے اسے انسانوں کے دست میں نہیں دیا ہے ان میں سے ایک وقت بھی ہے، سچ یہ ہے کہ وقت کی باگ دوڑ خدا کے قبضہ قدرت میں ہے، اسی کے حکم سے وہ چل رہا ہے اور جب تک حکم ہے چلتا رہے گا، نہ اسے کوئی انسان خرید سکتا ہے اور نہ ہی اسے چند لمحات کے لئے روک سکتا ہے، ہاں البتہ اگر چاہے تو اسے صحیح استعمال میں لا سکتا ہے، وقت گزر جانے کے بعد لوٹ کر واپس نہیں آتا اور جو آنے والا ہے وہ تھمنے والا نہیں بلکہ اپنے وقت مقررہ پر آ کر رہتا ہے، اللہ تعالیٰ نے وقت کو انسانی زندگی کی سانسوں کے ساتھ جوڑ دیا ہے، وقت کے گزرنے کے ساتھ انسان کی عمر گھٹنا شروع ہوتی ہے جسے عرف میں بڑھنا کہا جاتا ہے، خطیب امت حضرت علامہ شبیر احمد عثمانیؒ نے انسانی زندگی کو برف سے تشبیہ دیتے ہوئے فرمایا کہ: انسان کا اس سے بڑھ کر ٹوٹا کیا ہوگا کہ برف بیچنے والے دکاندار کی طرح اس کی تجارت کا راس المال جسے "عمر عزیز کہتے ہیں" دم بدم کم ہوتا جارہا ہے، اگر اس رواروی میں کوئی ایسا کام نہ کرلیا جس سے یہ عمر رفتہ ٹھکانے لگ جائے، بلکہ ایک ابدی اور غیر فانی متاع بن کر ہمیشہ کیلئے کار آمد بن جائے تو پھر خسارہ کی کوئی انتہا نہیں، زمانے کی تاریخ پڑھ جاؤ اور خود اپنی زندگی کے واقعات پر غور کرو تو ادنیٰ غور وفکر سے ثابت ہوجائے گا کہ جن لوگوں نے انجام بینی سے کام نہ لیا اور مستقبل سے بے پرواہ ہو کر محض خالی لذتوں میں وقت گزار دیا وہ آخر کار کس طرح ناکام ونامراد بلکہ تباہ وبرباد ہو کر رہے، آدمی کو چاہئے کہ وقت کی قدر پہنچانے اور عمر عزیز کے لمحات کو یونہی غفلت وشرارت یا لہو ولعب میں نہ گنوائے جو اوقات تحصیل شرف ومجد اور اکتساب فضل وکمال کی گرم بازاری کے ہیں اگر غفلت ونسیان میں گزار دیئے گئے تو سمجھو کہ اس سے بڑھ کر آدمی کے لئے خسارہ نہیں ہوسکتا، بس خوش نصیب اور اقبال مند انسان وہی ہیں جو اس عمر فانی کو باقی اور ناکارہ زندگی کو کارآمد بنانے کیلئے جدوجہد کرتے ہیں، اور بہترین اوقات اور عمدہ مواقع کو غنیمت سمجھ کر کسب سعادت اور تحصیل کمال کی کوشش میں سرگرم رہتے ہیں۔ لوگوں کا بڑا عجیب حال ہے کہ بار بار مشاہدہ کرنے کے باوجود بھی عمر عزیز کے قیمتی لمحات کسی بے قیمت شے کی طرح یوں ہی گنواتے رہتے ہیں اور قیمتی اوقات کے گزرنے اور زندگی کے کم ہونے پر احتساب کے بجائے خوشی مناتے ہیں، جس کا سوشل میڈیا پر مشاہدہ ہوتا رہتا ہے، لوگ سال کے گزرنے اور نئے سال کے آنے پر دیوانہ وار بلکہ بہت سے لوگ اخلاقی تمام حدیں پار کرتے ہوئے جشن مناتے ہیں اور خوشی سے جھوم اٹھتے ہیں، اس طرح کی غیر اخلاقی حرکتیں کرنے والے درحقیقت وہ لوگ ہوتے ہیں جو زندگی کی حقیقت سے نا آشنا اور اسکی قدر وقیمت سے ناواقف ہوتے ہیں ہیں، اس موقع پر یہ لوگ رقص وسرور کی محفلیں سجاتے ہیں اور ایک دوسرے کو گلے مل مل کر مبارک بادیاں دیتے ہیں، سڑکوں پر گاڑیاں دوڑائی جاتی ہیں ، بازاروں کو روشنیوں سے منور کیا جاتا ہے، نائٹ کلبس میں دھوم مچی ہوتی ہے، پارکوں میں ایک شور بپا ہوتا ہے، غرض یہ کہ ہر طرف ایک طوفان بدتمیزی برپا ہوتی ہے، نوجوان گاڑیاں دوڑاتے ہوئے ہارن بجاتے ہوئے اور چیختے چلاتے ہوئے خوشی کا اظہار کرتے ہیں، جن کے شور وشرابے سے زمین دہل جاتی ہے، آسمان لرز جاتا اور فضاء تھرا جاتی ہے، اس موقع پر بچے بڑے سب ہی مل کر طوفان بدتمیزی مچاتے ہوئے تمام اخلاقی حدیں تجاوز کر جاتے ہیں۔ جشن سال نو کے مناظر دیکھ کر بڑا افسوس تو اس بات پر ہوتا ہے کہ جشن منانے والوں میں ایک بڑی تعداد مسلمانوں کی ہوتی ہے جن کے مذہب میں اس طرح کا تصور دور دور تک نہیں ہے اور نہ مذہب اسلام ان بے ہودہ چیزوں کی اجازت دیتا ہے، یہ جشن منانے والے صرف وہ مسلمان نہیں ہیں جو عصری تعلیم یافتہ ہیں اور مغربی تہذیب وتمدن سے متاثر ہیں بلکہ ان کے ساتھ وہ مسلمان بھی جو جہالت کی بنیاد پر یا صرف دیکھا دیکھی اس بلا میں مبتلا ہیں، مزید تعجب اس بات پر ہوتا ہے جن گھرانوں میں کچھ دینداری ہے، نماز روزہ کے پابند ہیں مگر اس کے باوجود اپنے گھروں میں ہونے والی ان بے ہودگی کو دیکھ کر آنکھیں بند کئے ہوئے ہیں، اپنے نوجوان بچوں کو گھروں کی چھتوں پر غیر شرعی وبے حیائی کے کام کرتے ہوئے دیکھ کر بھی انجان بنے ہوئے ہیں اور بچے ہیں کہ ماں باپ کے قریب رقص وسرور میں مگن ہیں، مسلم گھرانوں میں اس طرح کی صورت حال دیکھ کر اور سن کر مارے شرم کے سر جھک جاتا ہے، حقیقت یہ ہے کہ اس طرح کی بے ہودہ، فحش اور اسلامی تہذیب سے دور چیزوں کا تصور ایک سچے مسلمان کے متعلق ہرگز نہیں کیا جاسکتا، اگر کوئی اس طرح کی حرکتوں میں ملوث تو پھر جان لینا چاہئے کہ وہ اسماً تو مسلمان ہیں مگر عملاً دین وشریعت سے بے گانہ بلکہ بے زار ہے۔ یہ بات ہر مسلمان کو اچھی طرح ذہن نشین کر لینی چاہیے کہ نئے سال کی آمد پر جشن منانا، رقص وسرور کی مجالس میں شریک ہونا اور ایک دوسرے کو مبارک بادیاں دینا اسلامی تعلیم کے منافی اور اسکی تہذیب کے بالکل خلاف ہے بلکہ یہ جدید ذہنیت، بے ہودہ رسومات، پراگندہ خیالات اور آخرت میں جواب دہی کے احساس سے عاری لوگوں کا کلچر ہے، اسلامی تعلیمات اور اس کے بنیادی عقائد میں یہ بات شامل ہے کہ انسان کی دنیوی زندگی فانی اور اُخروی زندگی باقی اور لا محدود ہے، دنیا اور دنیا کی ہر شئے خدا کی امانت ہے، انسان کو روز قیامت زندگی اور اس کے شب وروز کا حساب دینا ہے کہ کہاں شب بسری کی اور کیسے کی، زندگی خدا کی مرضیات پر چلنے اور اسکی منہیات سے رکنے کا نام ہے، زندگی خالص خدا کی عبادت واطاعت کے لئے ہے اور زندگی کا ہر وہ کام جو خدا کی مرضی کے موافق ہو وہ عبادت میں داخل ہے، خدا کے دربار میں انسان سے زندگی کے قیمتی لمحات کے سلسلہ میں سخت باز پرس ہوگی، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: **لا تزول قدما عبدٍ حتی یُسأل عن خمسٍ عن عمرہ فیما افناہ، وعن علمہ فیما فعل، وعن مالہ من این اکتسبہ، وفی ما انفقہ، وعن جسمہ فیما ابلاہ** (ترمذی: ۲۴۱۶)" قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی عدالت سے آدمی اس وقت تک ہٹ نہیں سکتا جب تک اس سے پانچ باتوں کے متعلق حساب نہیں لے لیا جائیگا (چنانچہ) اس سے پوچھا جائے گا کہ عمر کن کاموں میں گزاری؟ دین کا علم حاصل کیا تو اس پر کہاں تک عمل کیا؟ مال کن ذرائع سے کمایا؟ کمایا ہوا مال کہاں خرچ کیا؟ جسم کو (صحت وتندرستی میں) کس کام میں لگایا"۔ اس ارشادِ گرامی میں انسانیت کے سب سے بڑے محسن ومربی حضرت محمد مصطفیٰؐ نے وقت کی قدر وقیمت اور زندگی کی اہمیت کو بڑے ہی دلنشین انداز میں سمجھایا کہ زندگی خدا کی عظیم نعمت ہے جو ہر فرد بشر کو عطا ہوئی ہے، بادشاہ ہو یا فقیر، امیر ہو یا غریب، آقا ہو یا غلام، ہر ایک کیلئے رات ودن برابر ہے۔ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے جس کا ذکر قرآن وحدیث میں کیا گیا ہے کہ انسان یوں ہی اور بے مقصد پیدا نہیں کیا گیا کہ جس طرح چاہے جہاں چاہے اور جیسے چاہے زندگی گزار دے بلکہ اسے ایک بامقصد زندگی دے کر دنیا میں بھیجا گیا ہے، قرآن مجید اور اسوۂ نبی اکرمؐ دے کر اسے زندگی گزارنے کا طریقہ اور ڈھنگ بتایا گیا ہے، کامیاب وہ شخص ہوگا جس کی زندگی قرآن مجید اور اسوۂ نبوی کے مطابق گزری ہوگی اور ناکام وہ شخص کہلائے گا جو اسوۂ حسنہ رسول اکرمؐ کو چھوڑ کر من مانی اور خواہشات کے تابع ہو کر زندگی گزاری ہوگی، انسان کی زندگی اور اس کے اوقات ولمحات اللہ تعالیٰ کی امانت ہیں اور قیامت میں ان سے اس متعلق سوال کیا جائے گا، ذرا تصور کر کے دیکھیں کہ روز محشر برپا ہے، اولین وآخرین کا اجتماع ہے، نفسا نفسی کا عالم ہے، وہ ایک کاڈاٹا (دفتر نامہ اعمال) کھولا جارہا ہے اور ایک ایک نعمت اور زندگی کے ہر لمحے کے بارے میں پوچھا جارہا ہے، اگر ہمارے دفتر میں نافرمانیاں، نعمتوں کی ناقدریاں اور شریعت کی کھلی خلاف ورزیاں اور سنتوں کی پامالیوں کے ساتھ دشمنان اسلام طریقوں پر عمل نظر آئے گا تو کس قدر رسوائی ہوگی، اس وقت کوئی عذر کام نہیں آئے گا، وقت گزر گیا ہوگا مگر اس کا وبال باقی ہوگا۔ مسلمان اگر آخرت کی رسوائی اور بڑی شرمندگی سے بچنا چاہتے ہیں تو اُنہیں زندگی کی قدر کرنی چاہیے، دنیوی کھیل کود اور لہو ولعب میں پڑ کر زندگی کے قیمتی لمحات گنوا دینا عقلمندی نہیں، سچا اور پکا مسلمان وہ ہے جو اپنا دل دنیا میں نہیں لگاتا بلکہ وہ تو ہر لایعنی اور فضول کام سے اپنے آپ کو بچائے رکھتا ہے اور یہی مومن کی خوبی ہے، حضرت محمد مصطفیٰؐ نے ارشاد فرمایا: **من حسن اسلام المرء ترکہ مالایعنیہ** (ترمذی: ۱۴۸۹)" آدمی کے اسلام کی خوبی اور اس کے کمال میں یہ بھی داخل ہے کہ وہ فضول اور غیر مفید کاموں اور باتوں سے بچا رہے"۔ محدث جلیل مولانا محمد منظور نعمانیؒ نے اس حدیث کی تشریح کرتے ہوئے لکھتے ہیں: انسان اشرف المخلوقات ہے ، اللہ تعالیٰ نے اس کو بہت قیمتی بنایا ہے، اللہ چاہتے ہیں کہ انسان کو وقت اور صلاحیتوں کا جو سرمایہ دیا گیا ہے وہ اسے بالکل ضائع نہ کرے ، بلکہ صحیح طور سے اسے استعمال کرے، زیادہ تر اس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کا تقرب حاصل کرنے کی فکر کرے، یہی دین کی تمام تعلیمات کا حاصل اور اس کا لب لباب ہے، اس لئے جو آدمی یہ چاہتا ہے کہ اُسے کمال ایمان حاصل ہو اور اس کے اسلام کے حسن میں کوئی داغ اور دھبہ نہ ہو تو اسے چاہیے کہ کھلے گناہوں اور بداخلاقیوں کے علاوہ تمام فضول اور غیر مفید کاموں اور باتوں سے اپنے کو بچائے رکھے اور اپنی تمام تر خداداد صلاحیتوں کو بس ان ہی کاموں میں لگائے جن میں خیر اور منفعت کا کوئی پہلو ہو۔ اسلام کی اس قدر خوبصورت اور حسین تعلیمات کے باوجود بیشتر مسلمان اس سے دور ہیں اور اسے اپنی انفرادی واجتماعی، معاشرتی اور عائلی زندگی کا حصہ نہ بناتے ہوئے دردر کی ٹھوکریں کھاتے پھر رہے ہیں، دنیا، سامان دنیا اور لذت دنیا میں اس قدر کھو گئے ہیں کہ انہیں نہ اسلامی احکامات یاد ہیں اور نہ ہی اپنے نبیؐ کی مبارک تعلیمات ذہن نشین ہیں مسلمان جب تک اسلامی تعلیمات کو اپنی زندگی میں شامل نہیں کر لیتے تب تک انہیں نصرت خداوندی حاصل نہیں ہوسکتی، یاد رہے کہ دنیا کے خواہش مندوں کی کامیابی دوسری اقوام کے طریقہ پر چلنے میں ہوگی مگر اہل ایمان اور جنت کے خواہش مندوں کی کامیابی تعلیمات اسلام اور اسوۂ نبی اکرمؐ پر چلنے میں ہی ہے کاش کہ یہ بات ہماری سمجھ میں آجائے، بلاشبہ ہر روز ہر قدم ہمیں اپنی مرقد کی طرف کھینچ کر لے جارہا ہے اور ہم ہیں کہ دنیا کی رنگینیوں میں گم ہیں، سالِ رواں جاتے جاتے اور سالِ نو آتے آتے ہمیں یہ پیغام دے رہا ہے کہ

نظر سوئے دنیا، قدم سوئے مرقد
کہاں جارہے ہو؟ کدھر دیکھتے ہو؟

مسلمانوں کی زبوں حالی پر غیروں کی تشویش اور فکرمندی آئینہ دکھانے کے مترادف

جاوید جمال الدین
9867647741

ملک کے موجودہ حالات کسی سے ڈھکے چھپے نہیں ہیں اور اقلیتوں خصوصاً مسلمانوں کی زبوں حالی اور کیفیت پر عام طور پر کئی لیڈران اور بیوروکریسی کی فکرمندی اور تشویش قابل قدر ہے، اور مستقبل کے لیے کافی اہمیت کی بات ہوگی، ابھی گزشتہ ہفتے کئی اہم لیڈران نے اقلیتی فرقے کی صورت حال پر بیانات دیئے ہیں، البتہ وزیراعظم نریندر مودی نے مسلم فرقہ کا نام لیے بغیر دعویٰ کیا کہ ہندوستانی معاشرہ مذہبی اقلیتوں کے ساتھ امتیازی سلوک نہیں کرتا ہے، بلکہ مسلمانوں کے لیے ملک جنت نشان ہے اس معاملہ میں مسلمانوں کی پسماندگی پر فکرمندی اور انتباہ کرنے والوں کی فہرست طویل نظر آتی ہے۔ ان میں دیگر افراد کے ساتھ ساتھ پنجاب میں اکالی رہنما سکھ بیر سنگھ بادل، سابق سنئیر پولیس آئی پی ایس جولیو ریبرو، کسان رہنما ٹکیت اور کانگریس صدر کھڑگے بھی شامل ہیں۔ حال میں جیسا کہ پہلے عرض کیا گیا ہے کہ وزیراعظم مودی نے حال میں ایک برطانوی اخبار کے ساتھ گفتگو میں جمہوریت، سیکولرازم ، مساوات وبھائی چارہ کو ترجیح دیئے جانے پرزوردیا اور کہا ہے کہ ان کی قیادت میں ہندوستان میں آئینی تبدیلی اور ملک میں جمہوریت کے مستقبل کے بارے میں خدشات ظاہر کرنے والے ان کے ناقدین ملک کی زمینی حقیقت سے نابلد ہیں اور ان کی طرف سے پھیلائی جانے والی ایسی باتیں بے معنی ہیں برطانوی اخبار فنانشل ٹائمز سے بات کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ آئین میں تبدیل کرنے کی کسی بھی بات کا کوئی مطلب نہیں ہے۔ ہندوستان میں جمہوریت کو لاحق خطرات پر اپنی پارٹی اور حکومت پر تنقید کے بارے میں ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ ملک کے تنوع اور جمہوریت کے تئیں ہندوستان کے لوگوں کی گہری وابستگی کو بھی نظر انداز کرتے ہیں۔ اقلیتوں کی حالت کے علاوہ ہندوستان میں جمہوریت کی حالت اور کینیڈا اور امریکہ میں کچھ افراد کے قتل یا قتل کی منصوبہ بندی میں ہندوستانی ایجنسیوں کے ملوث ہونے کے الزامات کے بارے میں پوچھے گئے سوالات کے جوابات دیئے۔ روزگار اور معیشت کی صورت حال اور آئین کو تبدیل کرنے کے اندیشے کے بارے میں بہت کچھ کہا ، بلکہ بڑی ہوشیاری سے ہندوستان میں مسلم اقلیتوں کے مستقبل کے بارے میں وزیراعظم مودی نے مسلم فرقے کا نام لیے بغیر کہا کہ ہندوستانی معاشرہ مذہبی اقلیتوں کے ساتھ امتیازی سلوک نہیں کرتا ہے، اگر وزیراعظم کے دعوے کا جائزہ کیا جائے تو گزشتہ عشرے میں ہونے والے سنگین واقعات اور ایک خاص فرقے کو نشانہ بنانے کے سیاسی اقدامات تشویشناک نظر آئیں گے، وہیں وزیراعظم سمیت بی جے پی کے اعلی لیڈران کی کرنی اور کھتنی میں فرق نظر آتا ہے۔ جیسا کہ پہلے ذکر کیا گیا ہے کہ معروف ریٹائرڈ آئی پی ایس افسر اور فرض شناسی کے لئے شہرت رکھنے والے پدم بھوشن یافتہ جولیو ریبیرو نے ہندوستان میں اقلیتوں کو درپیش ممکنہ چیلنجوں کے بارے میں تشویش کا اظہار کیا، انہوں نے خصوصی طور پر مسلمانوں کے بارے اپنی فکرمندی ظاہر کی ہے۔ اور کہا کہ ہندوستان میں جو ماحول پیدا کیا جارہا ہے، پاکستان میں ہندوؤں اور عیسائیوں کے حالات سے مماثلت رکھتے ہیں۔ ریبیرو نے ایک مذاکرہ میں خبردار کیا" پاکستان میں ہندو اور عیسائی واقعی دوسرے درجے کے شہریوں کے طور پر خوف میں جی رہے ہیں،، ریبرو نے ملک میں اقلیتوں کی حیثیت کے بارے میں خدشہ ظاہر کیا۔ انہوں نے ایسے منظرنامے سے بچنے کی ضرورت پر زور دیا جہاں چند فرقے پسماندہ ہو جائیں اور خوف میں زندگی بسر کریں۔ وزیراعظم کیرالہ میں دیئے گئے کرسمس پیغام کے خلوص کے بارے میں بھی شکوک وشبہات کا اظہار کیا، ان کا خیال ہے کہ اس کا بنیادی مقصد ہندوستان کو ایک مخصوص نظریاتی سمت میں متاثر کرنا ہو سکتا ہے۔ عدم مساوات بھی جمہوریت کو کمزور کرنے کی کوشش کہہ سکتے ہیں، کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے بھی جمہوری نظام پر خطرات کے لٹکتے بادلوں پارلیمنٹ میں اپوزیشن جماعتوں کی معطلی کو مودی حکومت کی من مانی قرار دیا۔

بھارتیہ کسان یونین (بی کے یو) ترجمان راکیش ٹکیت نے بھی تشویش ظاہر کی ہے کہ ملک غلامی کی طرف جارہا ہے جہاں عوام کی آواز اٹھانے والے اراکین پارلیمنٹ کو معطل کردیا جاتا ہے ڈی ایم دفتر کے باہر میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے ٹکیت نے پارلیمنٹ کی سیکورٹی کے چوک کے معاملے میں کہا کہ آخر ان کے پاس کس نے بنوایا کوئی تو ہے جو انہیں اندر لے کر گیا ہماری ایجنسیاں اتنی کمزور نہیں ہیں ہوسکتا ہے یہ جان بوجھ کر بھی کیا گیا ہو۔ یہ حکومت کی ذمہ داری ہے سچائی ملک کے سامنے آنی چاہئے۔ اراکین پارلیمنٹ کی معطلی پر انہوں نے کہا کہ ملک میں جمہوریت نہیں ہے جو آواز اٹھائے گا وہ معطل ہوجائے گا۔ جو عام آدمی آواز اٹھائے گا جیل جائے گا۔ ایم پی آواز اٹھائے گا تو معطل کیا جائے گا۔ یہ ملک غلامی کی طرف جارہا ہے۔ البتہ ملک کی جمہوریت اور اقلیتی فرقہ کی تشویش ناک حالت پر اکالی دل لیڈر کا بیان ایک لمحہ فکر ہے اور ہمیں سوچنے پر مجبور کر دیتا ہے۔ سکھ بیر سنگھ نے کہا کہ ملک میں مسلمانوں کی آبادی تقریباً ۱۸رفیصد ہے لیکن ان کے پاس کوئی قیادت نہیں ہے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ ان کا متحد نہ ہونا ہے۔ اگر وہ متحد ہو جائیں تو انہیں کوئی بھی نظر انداز نہیں کرسکے گا۔ انہوں نے کہا کہ سکھ صرف ۲رفیصد ہیں لیکن سری اکال تخت صاحب کے تحت متحد ہیں۔ اکالی دل کے سربراہ سکھ بیر سنگھ بادل کے مطابق مسلمانوں کے پاس کوئی سیاسی قیادت بھی نہیں ہے، اگر وہ متحد ہوجائیں تو سیاسی طور پر انہیں کوئی نظرانداز نہیں کرسکے گا۔

شرومنی اکالی دل کے سربراہ سکھ بیر سنگھ بادل نے مسلمانوں کو آئینہ دکھاتے ہوئے کہا کہ وہ متحد نہیں ہیں، اس لئے ملک میں ۱۸رفیصد ہو کر بھی بے اثر ہیں، اس کے برعکس ہم ملک میں صرف ۲رفیصد ہیں لیکن سیاسی سطح پر کافی مضبوط ہیں اور ایک اکال تخت کے تحت منظم بھی ہیں۔

شرومنی اکالی دل کے سربراہ نے ان خیالات کا اظہار دہلی میں سکھ گروپوں سے ملاقات کے دوران کیا، انہوں نے مسلم اور سکھ آبادی کا موازنہ بھی کیا اور سیاسی سطح پر ملک میں اتحاد پر بھی زور دیا۔ سکھ بیر سنگھ بادل نے کہا کہ ملک میں مسلمانوں کی آبادی تقریباً ۱۸رفیصد ہے لیکن ان کے پاس کوئی قیادت نہیں ہے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ ان کا متحد نہ ہونا ہے۔ اگر وہ متحد ہوجائیں تو انہیں کوئی بھی نظرانداز نہیں کرسکے گا۔ انہوں نے کہا کہ سکھ صرف ۲رفیصد ہیں لیکن سری اکال تخت صاحب کے تحت متحد ہیں۔ سکھ رہنماء کا بیان مسلمانوں کو اپنے گریبان میں جھکنے کے لیے کہہ رہا ہے۔ عجیب وغریب صورتحال ہے، ایسا ہو چکا ہے کہ جو کچھ بچی بچائی لیڈرشپ ہے، وہ جیسی کھوئی کھوئی سی نظر آرہی ہے، حالیہ ریاستی اسمبلیوں کے نتائج سے واضح ہوگیا ہے کہ مسلمانوں کو سیاسی بے وزنی کا شکار بنا دیا گیا ہے۔ ملک کی آبادی میں ۱۸رفیصد سے زیادہ ہونے کے باوجود سیاسی طور پر مسلمانوں کی بے وزنی کے حوالے سے شرومنی اکالی دل کے سربراہ سکھ بیر سنگھ بادل کے بیان پر مسلم لیڈروں کی اکثریت جزوی طور پر ہی متفق نظر آتی ہے۔ اب وقت آگیا ہے کہ سر جوڑ کر بیٹھا جائے، کیونکہ برسر اقتدار ٹولہ اپنے مقصد میں کامیاب نظر آرہا ہے۔

کیرالا میں اعلیٰ ذات کے ہندو عیسائی کیوں بنے

منوجوزف

جنوبی ہند کی ریاست کیرالا کا شمار ملک کی خوشحال اور ترقی یافتہ ریاستوں میں ہوتا ہے، اس ریاست میں ہندوؤں کے ساتھ ساتھ مسلمانوں اور عیسائیوں کی اچھی خاصی آبادی ہے اور کیرالہ کے لوگوں میں اس لحاظ سے بہت زیادہ اتحاد پایا جاتا ہے کہ سب کے سب بلالحاظ مذہب وذات پات ایک ہی زبان "ملیالم" بولتے ہیں اور انہیں اپنی زبان سے بہت محبت ہوتی ہے ایسے میں یہی کہا جاتا ہے کہ کیرالہ کے عوام کو ملیالم زبان نے متحد کر رکھا ہے تاہم اس ریاست میں حالیہ عرصہ کے دوران فرقہ پرست عناصر سر اُبھارنے لگے ہیں خاص طور پر تبدیلی مذہب کے الزامات عائد کرتے ہوئے وہ کیرالہ کی پُرامن فضاء کو خراب کرنے کی کوششوں میں مصروف ہیں۔ بہرحال وقفہ وقفہ سے جب یہ کالم محب وطن ہونے کا دعویٰ کرنے والوں کو جب تکلیف دیتا ہے یا برہم کرتا ہے تو وہ مجھے Rice Bag کہنے لگتے ہیں۔ X.com پر ان لوگوں نے واضح طور پر کہا ہے کہ میں نے عیسائی مشنری کی جانب سے رقم کے عوض ہندومت ترک کرکے عیسائیت قبول کیا ہے۔ میں اس قسم کے الزام پر بہت ناراض ہوں۔ مجھ پر ناسپتی کے ایک تھیلے یہاں تک کہ مارچوپ Asparagus کے ایک تھیلے کے عوض اپنے مذہب کو ترک کرکے عیسائیت قبول کرنے کے مضحکہ خیز الزامات بھی عائد کئے جائیں گے، یہ ہتک بھی بہت مضحکہ خیز ہے اپنے آپ میں مزاح سے بھرپور ہے۔ خاص طور پر میرے دادا، دادی کیلئے تو یہ بہت زیادہ مضحکہ خیز ہے۔ جن لوگوں نے مجھ پر یہ الزام عائد کیا ہے کہ میں نے رقم کے لالچ اور رقم کے عوض ہندوازم ترک کرتے ہوئے عیسائیت قبول کیا ہے شائد ان میں سے کئی لوگوں کے باپ، دادا کو میرے دادا، دادی کے گھروں میں داخل ہونے کی اجازت نہیں رہی ہوگی کم از کم باب الداخلہ سے داخل ہونے کی اجازت تو نہیں رہی ہوگی۔ میرے لوگ اگرچہ ان میں چند غریب زمیندار تھے خود کو اعلیٰ ذات کے لوگ تصور کرتے تھے وہ نہ صرف عیسائیوں بلکہ اکثر ہندوؤں کو حقارت کی نظر سے دیکھتے تھے۔ ایک اور بات آپ کو بتادوں کہ ہندوستان کی دوسری ریاستوں کے عیسائیوں کی بہ نسبت کیرالہ کے عیسائی سماجی اور معاشی اشرافیہ کا حصہ ہیں۔ بہت سے لوگ خود کو اعلیٰ ذات سے تعلق رکھنے والے سمجھتے ہیں حالانکہ ان لوگوں میں سے بعض کا خیال ہے کہ ان کے آباء واجداد ابتداء میں عیسائی مذہب کے ماننے والے تھے اور وہ لوگ مشرق وسطیٰ سے ہندوستان (کیرالہ) میں داخل ہوئے اور پھر وہ عیسائی دوسری عیسوی کے قریب کیرالہ میں آ کر آباد ہوئے تاہم کیرالہ کے کچھ عیسائی ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ان کے آباء واجداد اور وہ خود برہمن تھے لیکن اپنا مذہب تبدیل کرکے عیسائیت قبول کی۔ اس ضمن میں ان لوگوں کا کہنا ہے کہ منگلور اور گوا میں بھی برہمن عیسائی ہیں، اگر آپ نے اس کا اندازہ نہیں لگایا تو وہ اس خیال کو بہت پسند کرتے ہیں کہ وہ کبھی برہمن تھے۔ جہاں تک میرا سوال ہے مجھے یہ زیادہ دلچسپ نہیں لگتا حالانکہ یہ سوال کیا دلچسپ نہیں کہ زمانہ قدیم میں اعلیٰ ذات کے ہندو اپنی شاندار مراعات کو کیوں ترک کریں گے؟ کیوں عیسائی مذہب قبول کریں گے؟۔ حال ہی میں کیرالہ کے ایک بشپ نے ایسے عیسائیوں کو آڑے ہاتھوں لیا جو دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ ماضی میں برہمن تھے۔ بشپ کے خیال میں اس قسم کے دعوے بوگس یا جھوٹے ہیں اور کیرالہ کے جو عیسائی ہیں وہ کبھی برہمن نہیں تھے اور نہ ہی برہمنوں نے اپنا مذہب تبدیل کرکے عیسائیت قبول کیا۔ بعض مورخین جنہیں بشپ کے بیان سے ہمدردی ہے یہ استدلال پیش کرتے ہیں کہ کیرالہ میں دوسری صدی کے آس پاس عیسائی آباد تھے اور اس کا مطلب یہ ہوا کہ وہ پہلے برہمن تھے یا کیرالہ میں برہمنوں کے طور پر اپنی پہچان رکھنے والے لوگوں نے ان عیسائیوں کی حمایت یا مدد کی تھی اور ان میں شامل ہوئے تھے جو حقیقت میں عیسائی تھے۔ مانوایس پلائی لکھتے ہیں کہ چند صدیاں قبل کیرالہ میں ایک خاص رجحان پایا جاتا تھا وہ یہ کہ ملیالی عیسائیوں کے چھوئے ہوئے تیل کو مندروں میں چراغ روشن کرنے اور پوجا کیلئے مخصوص آگ روشن کرنے کیلئے استعمال کیا جاتا رہا اور ایسا لگتا ہے کہ وہ رجحان برہمنی مراعات کا تسلسل تھا جس پر ان کے عیسائیت قبول کرنے کے باوجود کوئی اثر نہیں پڑا۔ اس کے علاوہ قدیم اور قرون وسطیٰ کے کیرالہ میں اسی طرح کی الگ الگ بستیاں ہوتی تھیں جس طرح نچلی ذات سے تعلق رکھنے والوں کی ہندوستان کے دوسرے مقامات پر بستیاں ہوا کرتی تھیں۔ (آج بھی ایسی بستیاں اور علاقے ہمارے ملک میں موجود ہیں) اور برہمن نچلی ذات کے لوگوں پر نظر ڈالنا بھی اپنے لئے المیہ تصور کرتے تھے جبکہ کیرالہ میں ایک ایسا دور بھی تھا جہاں ہندو دیوتاؤں اور سینٹ تھامس کی تصویر کے مشترکہ جلوس نکالے جاتے تھے وہ سیکولرازم کی کوئی علامت نہیں تھی بلکہ اعلیٰ ذات سے تعلق رکھنے والوں کے درمیان ایک طرح کا کاسموپالیٹن تعاون واشتراک تھا۔ سجاتا گدلا بحیثیت دلت اپنے بڑے ہونے کی یادیں تازہ کرتے ہوئے لکھتی ہیں یا حوالہ دیتی ہیں کہ ایک ملیالی عیسائی لڑکی جس کا ان کے انکل سے معاشقہ چل رہا تھا دونوں ایک دوسرے کے عشق میں گرفتار تھے، وہ لڑکی اپنے عاشق کو خفیہ طریقہ سے اپنے گھر بلایا کرتی تھی لیکن ہمیشہ عقبی دروازے سے وہ اسے گھر میں داخل کرتی کیونکہ عاشق ایک دلت تھا اچھوت تھا، ایسے میں یہ اشارے ملتے ہیں کہ برہمن اور دوسری اعلیٰ ذات کے لوگوں نے عیسائیت قبول کیا تھا لیکن کیوں قبول کیا تھا اس بارے میں تاریخی طور پر وجوہات برسرِ عام نہیں لائی جاتی۔ یہ کہا جاتا ہے کہ ایک یوروپی عیسائی مبلغ کیرالہ آیا اور برہمنوں کو عیسائیت قبول کرنے پر رضامند کیا اور کلب کی تاحیات خصوصی ممبر شپ (رکنیت) دی، یہ دلیل میرے لئے ناقابل قبول ہے۔ مجھے اس بات پر بھی حیرت ہے کہ اس وقت کونسی زبان استعمال کی گئی ہوگی۔ ایک اور بات یہ کہی جاتی ہے کہ جب یوروپی حکومتوں اور باشندوں کا ہندوستان میں اثر ورسوخ بڑھنے لگا عیسائی مبلغین کی آمد بھی بڑھنے لگی اور ان لوگوں نے گلیوں گلیوں میں عیسائی مذہب کا پرچار کیا لیکن اس بات کی وضاحت نہیں کی گئی کہ 15 ویں صدی کے اواخر سے قبل کیرالہ میں کیونکر برہمنی عیسائی موجود تھے۔ یعنی پہلے یوروپی عیسائی کی آمد سے قبل ہی برہمنی عیسائی موجود تھے تو آخر کیونکر اور کیسے موجود تھے؟۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یوروپ میں عیسائیت کے داخل ہونے سے پہلے ہی کیرالہ میں عیسائیت پہنچ چکی تھی اور دراصل جب پُرتگالی کیرالہ میں داخل ہوئے ان لوگوں نے مقامی اشرافیہ کے ساتھ عیسائیوں کو بھی پایا جنہوں نے کبھی پوپ یا ویٹکن کے بارے میں نہیں سنا تھا۔ کچھ نہ کچھ ایسی چیز تھی جو برہمنوں کو عیسائی بنا رہی تھی اور ان میں اس طرح کی جذباتی یا معاشی منطق موجود نہیں تھی جو نچلی ذات کے ہندوؤں میں پائی جاتی تھی جنہوں نے عیسائیت قبول نہیں کیا۔ تبدیلی مذہب ایک نئی اصطلاح ہے۔ ان لوگوں نے عیسائیت کو اس لئے اپنایا کیونکہ وہ ان کیلئے ایک نیا اور بیرون ملک سے لاکر متعارف کروایا گیا مذہب تھا۔

سالِ نو جشن کا نہیں محاسبہ کی ضرورت

تحریر: محمد مدثر حسین اشرفی ابن مولانا لعل محمد اشرفی علیہ الرحمہ،
امام وخطیب رضائے مصطفیٰ مسجد گیورائی، ضلع بیڑ مہاراشٹر-موبائل:/ 9172869263

نظام قدرت ہے کہ روزانہ آفتاب مشرق سے طلوع ہو کر اپنی چمک دمک سے اہلِ دنیا کو مستفید کرتا ہوا جانب مغرب روپوش ہوگا، ستارے آسمان پر چمکتے رہیں گے، چاند متعینہ وقت پر اپنی چاندنی بکھیرتی رہے گی، دریا کی روانی جاری رہے گی، ہوا کے جھونکے چلتے رہیں گے، یہ سب کچھ ہوتا رہے گا، حتٰی کہ بحکم الٰہی حضرت اسرافیل علیہ السلام صور پھونکیں گے یہ دنیا فنا ہوجائے گی، اولین وآخرین سب پیشِ خدا ہوں گے، نفسی نفسی کا عالم ہوگا، ہر ایک کو اپنی پڑی ہوگی، دنیا میں ایک دوسرے کو جان سے زیادہ عزیز رکھنے والے وہاں ایک دوسرے سے بھاگیں گے- ایسے عالم میں انبیائے کرام علیہم السلام بھی" اذھبوالی غیری " کی صدائیں دیں گے- مگر قربان جائیں! حضرت آمنہ کے لعل پر کہ جہاں کوئی پُرسان حال نہ ہوگا وہاں ہمارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم فرمائیں گے" انا لھا انا لھا"

کہیں گے اور نبی اذھبوالی غیری
میرے سرکار کے لب پر انا لھا انا لھا ہوگا

افسوس ہے ان لوگوں پر جو ایسے مشفق ومہربان آقا کو فراموش کیے ہوئے ہیں، جو ہمہ وقت ہمارے کام آئے ان کی یاد، ان کا تذکرہ تو دائمی کرنا چاہئے- ضرورت اس بات کی ہے کہ اعلی حضرت فاضل بریلوی قدس سرہ کے اس شعر پر کماحقہ عمل کیا جائے

جو نہ بھولا ہم غریبوں کو رضا
یاد اس کی اپنی عادت کیجیے

یہاں یہ عرض کردوں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ علیم بذات الصدور ہے، وہ علم الغیب والشھادۃ ہے۔ وہ سب جانتا ہے کہ کون جنتی ہے اور کون جہنمی ہے- وہ جسے چاہے اپنے فضل سے جنت میں بھیج دے، اور جسے چاہے اپنے عدل سے جہنم بھیج دے- کسی کو کچھ کہنے کی جرأت نہ ہوگی- مگر اس کے باوجود میزان ہوگا نامہ اعمال تولے جائیں گے، پل صراط سے گزرنا ہوگا وغیرہ- یہ سب کچھ کیوں ہوگا تاکہ اولین وآخرین دیکھ لے کہ اس کے محبوب کی شان کیا ہے۔

فقط اتنا سبب ہے انعقاد بزم محشر کا
کہ ان کی شان محبوبی دکھائی جانے والی ہے

(ذوق نعت)

اسلامی سال کا آغاز محرم الحرام سے ہو کر اختتام ذی الحجہ پر ہوتا ہے- یوں ہی عیسوی سال کا آغاز جنوری اور اختتام دسمبر پر ہوتا ہے- عیسوی سال کے اختتام اور سالِ نو کی آمد پر ہر سال 31 دسمبر کی شب میں استقبال سالِ نو کی آمد پر جو جشن (خرافات) منایا جاتا ہے، یہ بالکل شریعت کے احکام کی خلاف ورزی ہے- افسوس کہ اس جشن (خرافات) میں ہمارے مسلم بھائی بڑھ چڑھ کر حصہ لے کر اپنے آپ کو گناہوں میں ملوث کر رہے ہیں- آخر نئے سال میں کیا خوبیاں ہیں جو اس کی آمد پر جشن منایا جارہا ہے- جب ہم نے اس پر غور وخوض کیا تو مجھے تو ایسی کوئی نئی بات نظر نہ آئی کہ جس سے مسرت کا اظہار کیا جائے- اسلامی نقطہ نظر سے نعمت کے حصول پر ضرور اس کا چرچا اور خوشی کا اظہار کیا جاتا ہے، مگر ہم تو دیکھ رہے ہیں کہ جس طرح سال گزشتہ کے ایام بسر ہوئے یوں ہی موجودہ سال کے ایام بھی بسر ہو رہے ہیں- مگر یہ جشن کیوں؟ یہ بات ہماری سمجھ سے بالاتر ہے- بحیثیت مسلم جب کہ ہونا تو یہ چاہئے کہ سالِ نو کی آمد پر بجائے جشن منانے کے سالِ گزشتہ کے اعمال کا محاسبہ کرتے۔

سالِ نو کی آمد پر خرافات کے ذریعے جشن منانے والے ہمارے مسلم بھائیوں سے پُرخلوص گزارش ہے کہ، بہتر ہوگا کہ خرافات سے مجتنب ہو کر آپ ایسا کریں کہ اس رات محفل میلاد النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا انعقاد کریں، درود شریف کثرت سے پڑھیں، جتنی دیر ممکن ہو شب بیداری کر کے قیمتی اوقات عبادات میں گزاریں- سال گزشتہ کے اعمال کا محاسبہ کریں، کہاں کہاں کمیاں رہ گئیں، اسے سدھارنے کا عزم مصمم کریں، توبۃ النصوح کریں، حقوق العباد میں جس کی حق تلفی کی گئی انہیں ان کا حق لوٹا کر ان سے معافی طلب کریں، اور ایک اسلامی پاکیزہ صاف ستھرا زندگی گزارنے کی سعی کریں!

فضل الرحمان نے 'جوڈیشل مارشل لاء' کو تنقید کا نشانہ بنایا

اسلام آباد۔ 29 / دسمبر۔ ایم این این۔ جے یو آئی (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے جمعرات کے روز برقرار رکھا کہ ملک میں" جوڈیشل مارشل لاء " کا ماحول پیدا کیا گیا ہے کیونکہ انہوں نے اگلے عام انتخابات سے قبل سیکورٹی خدشات کا اظہار کیا تھا۔ عدالت کے حکم پر انتخابات کا شیڈول جاری ہوا تو الیکشن کمیشن آف پاکستان کب آزاد ہوگا؟ جے یو آئی (ف) کے سربراہ نے اسلام آباد میں نیوز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے سوال اٹھایا۔ فضل نے نشاندہی کی کہ سپریم کورٹ کے تین ججوں نے چیف الیکشن کمشنر سکندر سلطان راجہ کو طلب کیا تھا اور انہیں انتخابات کے لیے درخواست دائر کرنے کی ہدایت کی تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ سپریم کورٹ بعد میں عشاء کی نماز کے وقت کھل گئی اور ای سی پی کو الیکشن شیڈول جاری کرنے کا حکم دیا، جس کے بعد ای سی پی نے ہدایات پر عمل درآمد کیا۔ جے یو آئی (ف) کے سربراہ نے خبردار کیا کہ وہ چیف جسٹس آف پاکستان قاضی فائز عیسیٰ اور سی ای سی کو ذمہ دار ٹھہرائیں گے چاہے ان کی پارٹی کا کوئی کارکن آئندہ انتخابات کی مہم کے دوران دہشت گردانہ حملے میں شہید ہوجائے۔ فضل نے کہا کہ ان کی جماعت کو ضلعی انتظامیہ نے مطلع کیا تھا کہ صورتحال خطرناک ہے اور جے یو آئی ایف انتخابات کے لیے مہم نہیں چلا سکتی۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہم الیکشن لڑیں تو کم از کم ماحول سازگار بنایا جائے۔ جے یو آئی (ف) کے سربراہ نے کہا کہ اگر سیکورٹی کی صورتحال اور موسم سازگار نہ ہوا تو اس سے انتخابات متاثر ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ جب موسم کی وجہ سے ٹرن آؤٹ متاثر ہوگا تو کیا ہوگا؟

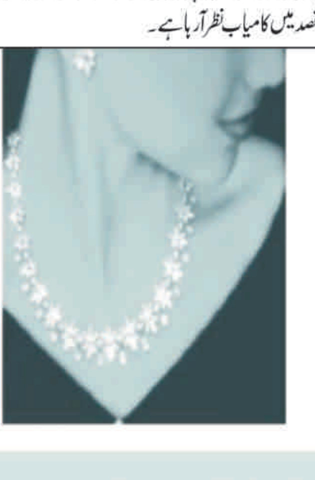
سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار ، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

ناندیڑ کے حدگاؤں اور بھوکر میں لیکچر سیریز مقابلہ ایونٹ کا کامیاب انعقاد

بغیر کسی انعام کے ہر مہینہ ایسے لیکچر منعقد کرنے شرکاء کی جانب سے شدید مطالبہ

ناندیڑ: (پریس ریلیز) 30 دسمبر: خادمین کے مقبول عام سیرت پروگرام کا 17 واں سیزن اپنے عروج کی جانب رواں دواں ہے۔ امسال خادمین امت کے ذمہ داروں نے ناندیڑ کے تعلقہ جات میں بھی سیرت پروگرام-17 کے ایونٹس منعقد کرنے کا فیصلہ لیا اور اسی کے تحت جمعرات اور جمعہ کے دن حدگاؤں اور بھوکر میں لیکچر سیریز مقابلہ کا کامیاب انعقاد عمل میں آیا۔ 100 طلباء و طالبات نے حصہ لیا۔ لیکچر سے متاثر ہو کر شرکاء نے ہر مہینہ اس طرح کے لیکچر منعقد کرنے کا مطالبہ کیا چاہے انعامی مقابلہ نہ رکھا جائے کیونکہ اس سے ایمانی و دینی تقاضوں کا اعادہ ہو کر عمل کرنے کے جذبے کو جلا مل رہی ہے۔ واضح ہو کہ اس لیکچر سیریز مقابلہ میں تعلقہ سطح پر بھی اول دوم سوم انعامات رکھے گئے ہیں۔ امیر خادمین امت جناب عابد خان حمید خان نے "ایمان مفصل کی تشریحات" اس موضوع پر سیر حاصل لیکچر پیش کیا۔ حدگاؤں ضلع پریشد ہائی اسکول کے شعبہ اردو کے صدر جناب عرفان سر، جناب رضی سر اور ضلع پریشد پرائمری اسکول اردو بلال نگر بھوکر کے صدر مدرس جناب عبد المعز سر نے اپنا بھرپور تعاون پیش کیا۔

آذربائیجان کابل میں اپنا سفارت خانہ کھولے گا

کابل۔30 دسمبر۔ ایم این این۔ آذربائیجان کی وزارت خارجہ نے 2024 میں افغانستان میں اپنا سفارت خانہ دوبارہ کھولنے کے اپنے منصوبوں کا باضابطہ طور پر انکشاف کیا ہے۔ یہ اہم فیصلہ افغانستان کے ساتھ مضبوط سفارتی تعلقات کو فروغ دینے کے لیے آذربائیجان کے مضبوط عزم کی نشاندہی کرتا ہے، جو دونوں ممالک کے درمیان گہرے دوطرفہ تعاون کی جانب ایک امید افزا اقدام کی نشاندہی کرتا ہے۔ آذربائیجان کے میڈیا آؤٹ لیٹ رپورٹ نے جمعہ کو آذربائیجان کی وزارت خارجہ کے پریس آفس کا حوالہ دیتے ہوئے اس خبر کا احاطہ کیا۔ یہ اعلان سفارت خانے کو دوبارہ کھولنے کے لیے وزارت کے عزم کو اجاگر کرنے والے ایک رسمی بیان کے طور پر سامنے آیا، جس سے قریبی تعلقات اور تعاون کو فروغ دینے کی امید ہے۔ ابھی تک، سفارت خانے کے فعال ہونے کے صحیح وقت کے بارے میں مزید تفصیلات ظاہر نہیں کی گئی ہیں۔ اس سے آپریشنل پہلوؤں اور وسیع تر سفارتی حکمت عملی پر قیاس آرائیوں کی گنجائش باقی رہ جاتی ہے جو آذربائیجان افغانستان میں استعمال کر سکتا ہے۔ آذربائیجان کی وزارت خارجہ کے مطابق، صدر الہام علییف نے 28 جولائی 2021 کو الہام زیمان اوغلو ممدوف کو افغانستان میں سفیر مقرر کیا۔ یہ تقرری افغانستان میں اپنے سفارتی مشن پر آذربائیجان کی اہمیت کو واضح کرتی ہے۔ آذربائیجانی سفارت خانہ کھولنے کا فیصلہ پہلے طالبان انتظامیہ کے اقتدار میں آنے کے بعد معطل کر دیا گیا تھا۔ یہ تاخیر خطے میں سفارتی مصروفیات کی حساس نوعیت کی نشاندہی کرتی ہے، جو بدلتے ہوئے سیاسی منظر ناموں سے متاثر ہے۔ طالبان نے اس سال کے شروع میں نگورنو کاراباخ پر آذربائیجان اور آرمینیا کے درمیان جاری کشیدگی کے درمیان آذربائیجان کے موقف کی حمایت کا اظہار کیا ہے۔ یہ حمایت خطے میں پیچیدہ جغرافیائی سیاسی حرکیات کا حصہ ہے جو دو طرفہ اور علاقائی تعلقات کو متاثر کرتی ہے۔

اکولہ کے ملت کیمپس میں کھیلوں کی تقسیم انعامات کی تقریب منعقد

اکولہ (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) اکولہ شہر کے حاجی نگر اکوٹ فائل میں واقع ملت تعلیمی کیمپس میں ہر سال کی طرح اس سال بھی جماعت 5 ویں سے 12 ویں تک طلباء کے گروپ کے مطابق اسکولی کھیلوں کے مقابلے منعقد کر کے مختلف کھیلوں کا انعقاد کیا گیا۔ مڈل میں شٹل رن، رسی پر کودنا، بیٹ منٹن، کبڈی، ہائی اسکول میں کھو کھو، فٹ بال اور کرکٹ، لیمو چمچہ اور میوزیکل چیئر جیسے کھیلوں کا اہتمام کیا گیا۔ ان گیمز میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے کھلاڑیوں کو مہمان خصوصی کے ہاتھوں میڈل و مومینو اور سرٹیفکیٹ دے کر نوازا گیا۔ جس میں مڈل اسکول سے شٹل رن میں عامر اللہ و سیم اللہ، المیرا کشش محمد عتیق، رسی پر کودنے میں آمنہ پروین محمد خان، بیڈ منٹن میں امرا فردوس محمد ذاکر، کبڈی میں ساتویں کلاس کی ٹیم فاتح، ہائی اسکول سے فٹ بال میں آٹھویں جماعت (B) کی ٹیم فاتح، لڑکیوں کی کھو کھو ٹیم میں 9 ویں جماعت فاتح، کرکٹ میں لڑکوں کی 10 ویں (C) جماعت فاتح، لیمو چمچہ گیم میں 10 ویں (A) کی ماریہ قبطیہ، میوزیکل چیئر میں 11 ویں (آرٹس) کی سعدیہ صدف نے ان کھیلوں میں فتح حاصل کی اس موقع پر ملت سوسائٹی کے سی ای او سرفراز نواز خان، اڑان باکسنگ اکیڈمی کے ڈائریکٹر اور کوچ شیخ اعجاز، حاجی سید یونس، سابق پروفیسر اعجاز خان، سابق سپاہی شیخ رسول، جاوید صدیقی، پرنسپل مبین الرحمان، صدر معلمہ کوثر جہاں، محمد افسر، اشتیاق حسین، یاسمین بانو، نور جہاں اور دیگر معززین موجود تھے۔ تقسیم انعامات کا آغاز دسویں جماعت کے طالب علم نواز خان کی تلاوت قرآن سے ہوا۔ اس کے بعد ملت سوسائٹی کے سی ای او سرفراز نواز خان نے کھیلوں کے مقابلوں کے انعقاد کی اہمیت اور مقاصد پر روشنی ڈالی۔ پروگرام کی نظامت اسپورٹس ٹیچر محمد افسر نے اور اظہار تشکر سید مظہر نے ادا کیے۔ کھیلوں کے مقابلے کو کامیاب بنانے کے لیے معلم سید سہیل علی، محمد حبیب، محمد مجیب، انور بیگ، اطہر خان، عبد المتین، افروزہ بانو، اسماء پروین، نیلوفر مہرین، نزہت کوثر، کوثر امتیاز خان، شعیبہ نور، شگفتہ پروین، شکیلہ بیگم، شیبا اختر، ارفع مشکات، یاسمین بانو، کلپنا ساہو، وندنا لونکر، رضوان خان، شیخ ندیم، محمد شکیل، عتیق ارشد، نعمان عابد، محمد افسر، نعمت علی، محمد اویس، فیاض انعامدار، صوفی خان۔ ایاز خان قاضی اظہر مصیب جواد، نعیم خان اور دیگر لوگوں نے انتھک محنت کی۔

چینی کمیونسٹ پارٹی عالمی اختلاف رائے کے خلاف چینی باشندوں کو ہتھیار بنا رہی ہے: رپورٹ

بیجنگ۔30 دسمبر۔ایم این این۔ مغربی ممالک میں تبتیوں اور اویغوروں کی حمایت کرنے والے مظاہروں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، جہاں چین کے جابرانہ رویے کے خلاف عالمی غم و غصے کے اظہار میں شدت آئی ہے۔ چینی کمیونسٹ پارٹی (سی سی پی) کی انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں نے خاص طور پر بین الاقوامی انسانی حقوق گروپوں کی طرف سے بڑھتی ہوئی توجہ مبذول کرائی ہے، اس طرح چین میں اقلیتوں کے تحفظ کے لیے زیادہ سے زیادہ وکالت کی جا رہی ہے۔ تاہم، ان مظاہروں کو یورپ اور امریکہ دونوں میں چینی باشندوں کے ارکان کی طرف سے دبایا جا رہا ہے اور ان میں خلل ڈالا جا رہا ہے، مظاہرین کو مسلسل دھمکیوں سے لے کر خدشات کا اظہار کرنے والوں کو براہ راست دھمکانے تک، چینی کمیونسٹ پارٹی نے اپنے جعتی کریک ڈاؤن کو بیرون ملک مقیم اپنے تارکین وطن تک پہنچا دیا ہے۔ وحشیانہ طاقت کے ذریعے مظاہروں کی حوصلہ شکنی کے علاوہ، چینی انٹیلی جنس ایجنسیاں ایسے ایجنٹوں کو بھی بھرتی کر رہی ہیں جو مظاہرین کے بارے میں اہم معلومات حاصل کریں گے۔ ان ایجنٹوں کے فون نمبرز، گاڑیوں کی پلیٹیں، پتے اور تصاویر جمع کرنے کی رپورٹیں تمام مغربی دنیا میں سامنے آئی ہیں۔ کچھ معاملات جو سامنے آئے ہیں ان میں بیرون ملک مقیم تبتیوں اور اویغوروں کی بھرتی کا بھی اشارہ دیا گیا ہے، ان کی آبائی زمینوں کا دورہ کرنے کے لیے ویزا کی منظوری کا وعدہ کیا گیا ہے، اس کے ساتھ ساتھ ان کے گھر والوں کے خلاف دھمکیاں بھی دی گئی ہیں۔ مزید برآں، بیجنگ کی کوششیں بیرون ملک اختلاف کو روکنے میں کہیں زیادہ نفیس ہو گئی ہیں۔ مغربی دنیا میں نہ صرف چینی باشندوں کو کنٹرول کر کے بلکہ سی سی پی کی انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے خلاف مظاہروں میں شامل ہونے والے دوسروں کو بھی ڈرانے سے، پارٹی نے پچھلے کچھ سالوں میں اپنے بین الاقوامی اثر و رسوخ کو کافی حد تک بڑھایا ہے۔ مغرب میں کی گئی متعدد مطالعات کے مطابق چین میں اقلیتوں پر جبر کے خلاف احتجاج کرنے والوں کے خلاف جسمانی حملوں کے واقعات میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ پچھلی دہائی میں مظاہرین کے خلاف جسمانی حملوں کی ابتدا بڑی حد تک چینی ایجنٹوں کی طرف سے ہوئی ہے، جس نے پارٹی کو انسانی حقوق کے مظاہرین کے خلاف تشدد میں براہ راست مجرم بنایا ہے۔ ان معاملات میں مجرم، زیادہ تر چینی باشندے تھے جنہوں نے عوامی طور پر سی سی پی کے لیے اپنی حمایت کا اظہار کیا ہے۔ سی سی پی کی بڑھتی ہوئی تکنیکی طاقتوں کو ان لوگوں کو دھمکی دینے کے لیے بھی ہتھیار بنایا گیا ہے جو ملک میں اقلیتوں کے خلاف پارٹی کی جانب سے وحشیانہ حکمت عملیوں کو بے نقاب کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ چین کے مالی اثر و رسوخ نے حکومتوں کو دوطرفہ اور بین الاقوامی پلیٹ فارمز پر ایسے معاملات پر احتجاج کرنے سے روکنے میں بڑا کردار ادا کیا ہے۔ انسانی حقوق کونسل کے 51ویں اجلاس کے حصے کے طور پر، کئی رکن ممالک نے سنکیانگ ایغور خود مختار علاقے میں انسانی حقوق کے بارے میں بحث کے لیے ایک تحریک پیش کی، جسے بالآخر شکست کا سامنا کرنا پڑا، تمام انیس ریاستوں نے بیلٹ اینڈ روڈ انیشیٹو معاہدوں پر دستخط کیے جس کے خلاف ووٹ دی اس تحریک نے بہت سے لوگوں کو یہ سمجھنے کے قابل بنایا کہ بیجنگ اپنے انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر بین الاقوامی بحث کو روکنے کے لیے اپنے تمام ترقیاتی شراکت داروں پر استعمال کر رہا ہے۔ پارٹی نے عالمی سطح پر اختلاف کو روکنے کے لیے مختلف اقدامات بھی کیے ہیں۔ یہ "اثر انداز آپریشنز"، "جیسا کہ انہیں کہا جاتا ہے، مختلف اسٹریٹجیکل جہتوں کے حامل ہیں۔ سب سے پہلے، وہ افراد کے ایک مخصوص سیٹ کو اہداف کے طور پر شناخت کرتے ہیں، چین میں اقلیتوں کے لیے پارٹی کے جابرانہ انداز کے خلاف اپنے اختلاف کا اظہار کرنے کے ان کے ٹریک ریکارڈ پر منحصر ہے۔ دوم، یہ حکمت عملی سائبر حملوں اور سائبر بدمعاشی جیسی زبردستی تکنیکوں سمیت وسیع پیمانے پر اقدامات کا استعمال کرتی ہے۔ حالیہ "بیرون ملک پولیس اسٹیشنز" جو چند ماہ قبل بین الاقوامی میڈیا میں بحث کے موضوع کے طور پر سامنے آئے تھے، چینی باشندوں کو دھمکانے کی اسی حکمت عملی کا ایک اہم حصہ ہیں جو پارٹی کی اس بیان بازی کے خلاف مزاحمت کرتے ہیں کہ اقلیتی گروہوں پر ظلم نہیں کیا جاتا۔ اپنی بین الاقوامی حکمت عملیوں کے حصے کے طور پر، چین اپنے بین الاقوامی تارکین وطن کو سی سی پی کے سب سے اہم پرچم بردار میں تبدیل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ میزبان ممالک میں رہنے والے پرامن شہریوں کے شہری حقوق پر قدغن لگانے سے پہلے ایسی کوششوں کو روکنا چاہیے۔ لہٰذا، مغربی ممالک جو اپنے شہریوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے کوشاں ہیں، انہیں نہ صرف چین کی زبردستی کی حکمت عملیوں کو روکنا چاہیے بلکہ عالمی پلیٹ فارمز پر ان مکارانہ ہتھکنڈوں کے بارے میں مزید بحث و مباحثہ کے لیے بھی زور دینا چاہیے۔ چین کی انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے خلاف اونچی آواز اٹھانے کے ساتھ ساتھ جبر کی روک تھام کی دوہری حکمت عملی سی سی پی کو اپنے عالمی وژن کو پیش کرنے سے روکنے کی کلید ہے، جو نہ صرف اپنے ملک کے اندر بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی اختلاف رائے رکھنے والوں کے خلاف جبر میں شامل ہے۔ وہ ممالک جو انسانی حقوق کو ترجیح دیتے ہیں انہیں بیجنگ کی اپنی عالمی حیثیت کے صریح غلط استعمال کا مقابلہ کرنے کے لیے مل کر کام کرنا چاہیے اور چین کے لیے اس سے زیادہ ذمہ دار بین الاقوامی رویے کا مطالبہ کرنا چاہیے، جس کا ہم اس وقت مشاہدہ کر رہے ہیں۔

نوبل سیمی انگلش اسکول ہنگولی میں قرونِ وسطیٰ کے مسلم سائنسداں کی نمائش کا کامیاب انعقاد

صباء فردوس (ہنگولی) سائنسی ایجادات اور ترقی میں مسلمانوں کی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔ سائنس کی ابتدا سے ہی مسلم سائنس دانوں نے اپنی علمی، تخلیقی قابلیتوں کا لوہا منوایا ہے۔ بقول اشفاق احمد" زیر نظر کتاب سائنس کی تاریخ کے اس دور سے تعلق رکھتی ہے جب مسلمانوں نے اس علم کے علمی حصے پر خصوصی توجہ دے کر اس میں اپنا خون جگر شامل کیا اور اسے یورپ کے تیرہ و تاریک عہد کو چراغاں کرنے کے لیے ارمغان کے طور پر پیش کیا۔۔ اسلام نے یورپ کو ایک نئی زندگی دی ہے۔ محمد اسد نے اپنی کتاب "اسلام ایٹ دی کراسروڈس" میں بالکل صحیح کہا ہے کہ:- تاریخ بغیر کسی شک کے امکان کے یہ ثابت کرتی ہے کہ کسی مذہب نے سائنسی ترقی کو اتنی ترغیب نہیں دی ہے جتنی کہ اسلام نے دی ہے۔ ان عظیم سائنسدانوں کی زندگی اور ان کے عظیم کارناموں کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے ہنگولی کے مشہور و معروف نوبل سیمی انگلش اسکول میں بعنوانِ قرونِ وسطیٰ کے مسلم سائنسداں بہترین نمائش منعقد کی گئی جس کی افتتاح بااِدارہ صدیق احمد سر نے اپنے دستِ مبارک سے کی۔ نمائش میں جماعت چہارم پنجم ششم اور ہفتم کے طلبہ و طالبات نے مسلم سائنسداں کی تاریخ کو اُنکے نام اور کارناموں سمیت بہت ہی بہترین انداز میں پیش کیا اور مختلف قسم کے سائنسی ماڈلز و پروجیکٹس بھی اس نمائش میں پیش کیے گئے تمام ہی اساتذہ نے طالبات کی ہمت افزائی اور داد و تحسین پیش کی اور دیگر طلبہ و طالبات نے بھی اس نمائش سے بھرپور استفادہ حاصل کیا۔۔ شہر ہنگولی کی فضاء کو تعلیم کے اعلیٰ معیار سے مہکانے کے لیے یہ ادارہ نوبل سیمی انگلش اسکول اپنی پوری کوشش و جد و جہد کے ساتھ مستقل کوشاں ہے۔

'ہیرامنڈی' سے 'پشپا 2' تک، یہ 2024 میں دیکھنے کے قابل سب سے بڑی فلمیں ہیں!

ممبئی، 30 دسمبر (ایم ملک) 2024 دنیا بھر کے سینیورس کے لیے سینما کی دعوت کا سال ہو گا، کیونکہ کچھ بڑی فلمیں سینما گھروں کی زینت بننے کے لیے تیار ہیں۔ سلور اسکرین پر ریلیز ہونے والی سب سے زیادہ منتظر فلموں میں سے کچھ کی ایک جھلک یہ ہے: 1...... ہیرا منڈی: سنجے لیلا بھنسالی کا یہ دورانیہ ڈرامہ، ہیرا منڈی میں ترتیب دیا گیا ہے، ایک دل چسپ داستان اور شاندار پرفارمنس کا وعدہ کرتا ہے۔ یہ ان لوگوں کے لیے دیکھنا ضروری ہے جو تاریخی کہانیوں میں دلچسپی رکھتے ہیں اور بھنسالی کی کہانی سنانے کے پرستار ہیں۔ یہ پروجیکٹ خاموشی کے بعد منیشا کوئرالا کے ساتھ ان کے اگلے تعاون کی نشاندہی کرتا ہے۔ اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے کہ سنجے بھنسالی کا شمار ہندوستانی سینما کے عظیم کہانی کاروں میں ہوتا ہے، ہم امید کر سکتے ہیں کہ ہیرا منڈی گلوبل سامعین کے لیے انتہائی دیسی انداز میں سنائی جانے والی ہندوستانی کہانی کی ایک اور بہترین مثال ہوگی۔ 2...... پشپا 2: بلاک بسٹر ہٹ فلم "پشپا" کا سیکوئل، 'پشپا 2' اپنے مزید ایکشن، ڈرامہ اور اللو ارجن کی جادوئی پرفارمنس کے وعدے کے ساتھ زبردست گونج پیدا کر رہا ہے، جس کے شائقین بے تابی سے دن گن رہے ہیں۔ فلم کے ٹیزرز اور پوسٹرز نے پہلے ہی انٹرنیٹ پر دھوم مچا دی ہے اور ہم امید کر سکتے ہیں کہ پشپا 2 ملک بھر کے ناظرین کے درمیان اسی قسم کی دھوم مچائے گی۔ یہ فلم دیپیکا پڈوکون اور ہریتھک روشن کی پہلی آن اسکرین تعاون کی نشاندہی کرتی ہے اور اس کے گانے مداحوں میں پہلے ہی ہٹ ہو چکے ہیں۔ 'فائٹر' بھارت کی پہلی فضائی ایکشن تفریحی فلم بھی ہے اور اس کے بارے میں بہت کچھ جاننے کے بعد ایسا لگتا ہے کہ یہ فلم ایک بڑی بلاک بسٹر ثابت ہونے والی ہے۔ 4...... سنگھم اگین: مشہور سنگھم کی واپسی ایک بار پھر سامعین کو سنسنی پھیلانے کے لیے تیار ہے۔ اجے دیوگن ایک نڈر پولیس اہلکار کے طور پر اپنے کردار میں واپس آ رہے ہیں اور اس بار ان کے ساتھ رنویر سنگھ، اکشے کمار، ٹائیگر شراف، کرینہ کپور اور دیپیکا پڈوکون شامل ہیں، تو شائقین کو نہ صرف ہائی آکٹین ??ایکشن ملے گا، بلکہ حب الوطنی کا جوش بھی ملے گا۔ کیا آپ ایک بھری کہانی کی توقع کر سکتے ہیں، لیکن آپ سپر اسٹار کاسٹ کے درمیان شاندار مناظر کی بھی توقع کر سکتے ہیں کیونکہ یہ روہت شیٹی کی مشہور فرنچائز ہے۔ 5...... ہندوستانی پولیس فورس: روہت شیٹی کی پولیس کائنات اب 2024 میں OTT پر آئے گی۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کی نبض کو پکڑتے ہوئے، روہت شیٹی سامعین کے لیے سنسنی خیز سفر اور حفاظت اور خدمت کرنے والوں کے سیٹی بجانے والے لمحات پیش کریں گے۔ 6...... میری کرسمس: ایک دلچسپ کاسٹنگ جس نے ہماری کرسمس کو مزید خوشگوار بنا دیا سریرام راگھون کی ہدایت کاری میں بننے والی اس فلم میں کترینہ کیف کے ساتھ وجے سیتھوپتی کے ساتھ کام کرنے والی دلچسپ کاسٹنگ ہے۔ ٹریلر نے پہلے ہی ناظرین کو ان کی نشستوں کے کنارے چھوڑ دیا ہے اور ہم 2024 میں اس تفریحی فلم سے راگھون کی دستخطی سنسنی خیز کہانی سنانے کی توقع کر سکتے ہیں۔

یونیورسل پیریڈک ریویو سسٹم کے پیچھے جوڑ توڑ کے ہتھکنڈوں کا خلاصہ

بیجنگ۔30 دسمبر۔ایم این این۔ چونکہ بین الاقوامی برادری جنوری 2024 میں چین کے انسانی حقوق کے ریکارڈ کے آئندہ یونیورسل پیریڈک ریویو (یو پی آر) کے لیے خود کو تیار کر رہی ہے، اس جائزے کے عمل کی سالمیت کو جانچنے کی سخت ضرورت ہے۔ یو پی آر نظام میں ہیرا پھیری کی، اس کی حکومت کی طرف سے ہونے والی انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کو چھپا کر اور مسخ کیا۔ یو پی آر، جسے اقوام متحدہ کے تمام رکن ممالک کے انسانی حقوق کے طریقوں کا جائزہ لینے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے، ایک چیلنجنگ میدان بن جاتا ہے جب کلیدی کھلاڑیوں میں سے کوئی ایک اپنی خلاف ورزیوں کو کم کرنے کی منظم کوشش میں مصروف ہو جاتا ہے۔ یو پی آر نظام کے اندر چین کی چالبازی خاص طور پر سنکیانگ اور اس سے آگے کے مظالم کو چھپانے کے اس کے نقطہ نظر میں واضح ہے، جہاں اس نے ایغوروں اور دیگر مسلم نسلی گروہوں کے خلاف جابرانہ مہم چلائی ہے۔ اور دہشت گردی جبکہ، حقیقت میں، بڑے پیمانے پر انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کو انجام دے رہے ہیں۔ یہ اسٹریٹجک بیانیہ نہ صرف صورتحال کو غلط انداز میں پیش کرتا ہے بلکہ یو پی آر کے بنیادی مقصد کو بھی کمزور کرتا ہے تاکہ شفافیت، جوابدہی، اور عالمی سطح پر انسانی حقوق کے طریقوں میں بہتری کو فروغ دیا جائے۔ واضح مسائل میں سے ایک جو بین الاقوامی توجہ کا متقاضی ہے وہ چین کا بیلٹ اینڈ روڈ انیشیٹو ہے، جہاں اقتصادی منصوبے اکثر بدعنوانی، قرضوں میں پھنسنے، اور معاشی حساسیت کو نظر انداز کرنے کے لیے ایک افزائش گاہ بن جاتے ہیں۔ ان منصوبوں کی جانچ پڑتال کریں، خاص طور پر بنگلہ دیش، ملائیشیا، میانمار، پاکستان، اور سیرالیون جیسی حکومتوں کی جانب سے بی آر آئی میں شمولیت کی معاشی استحکام کے بارے میں تحفظات کا اظہار کرنے کے تناظر میں۔ بی آر آئی منصوبوں میں شفافیت اور جوابدہی کو یو پی آر کی بات چیت میں سب سے آگے ہونا چاہیے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ وہ بین الاقوامی معیارات کے مطابق ہوں اور شریک ممالک کی اقتصادی بہبود سے سمجھوتہ نہ کریں۔ عالمی سطح پر چین کے اثر و رسوخ کا ایک اہم پہلو بین الاقوامی مالیاتی اداروں، جیسے چائنا ڈیولپمنٹ بینک، ایکسپورٹ امپورٹ بینک آف چائنا، اور چین کے قائم کردہ ایشین انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ بینک کے ساتھ اس کی مصروفیت ہے۔ اگرچہ یہ ادارے کافی عالمی مالیاتی اثر و رسوخ رکھتے ہیں، لیکن ان کی پالیسیوں میں انسانی حقوق کے ضروری تحفظات کا فقدان ہے۔ یو پی آر اس کوتاہی کو دور کرنے کے لیے ایک اہم موڑ پیش کرتا ہے، ان بینکوں کو انسانی حقوق کے خطرات کی نشاندہی کرنے اور ان کو کم کرنے کے طریقوں کو اپنانے کی ضرورت پر زور دیتا ہے۔ ان اداروں کے رکن ممالک، بشمول یورپی یونین، کینیڈا، آسٹریلیا، اور نیوزی لینڈ، ایسی پالیسیوں کی وکالت کرنے کی مشترکہ ذمہ داری نبھاتے ہیں جو عالمی طور پر تسلیم شدہ انسانی حقوق کے اصولوں سے ہم آہنگ ہوں۔ چین کی سرحدوں کے اندر اور اس سے باہر اظہار رائے کی آزادی پر خطرناک حد تک تجاوز ایک اور اہم تشویش ہے جو ایک باریک بینی سے یو پی آر امتحان کا مطالبہ کرتی ہے۔ چینی حکومت کے آمرانہ سنسرشپ کے ہتھکنڈے اس کی قومی سرحدوں سے آگے بڑھتے ہیں، عالمی پلیٹ فارمز کو متاثر کرتے ہیں اور اس کی پالیسیوں پر تنقیدی مباحث کو دباتے ہیں۔ یو پی آر کو حکومتوں اور تعلیمی اداروں پر زور دینا چاہیے کہ وہ ایسے تحفظات قائم کریں جو طلباء اور اسکالرز کے حقوق کا تحفظ کریں، ایک ایسے ماحول کو یقینی بناتے ہوئے جہاں متنوع نقطہ نظر پروان چڑھ سکیں۔ انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے سب سے ہولناک واقعات سنکیانگ سے سامنے آتے ہیں، جہاں چینی حکومت نے اویغور اور مسلم نسلی گروہوں کے خلاف اپنے ظلم و ستم کو خطرناک حد تک بڑھا دیا ہے۔ رپورٹس انسانیت کے خلاف ممکنہ جرائم کی نشاندہی کرتی ہیں، جن میں تشدد، جبری مشقت اور بڑے پیمانے پر نظربندیاں شامل ہیں۔ سنکیانگ پر نسل کشی کا سایہ بہت بڑا ہے، جس کا اظہار جبری طور پر شرح پیدائش کو کم کرنے، ثقافتی ورثے کی جان بوجھ کر تباہی، اور شادیوں کے ذریعے زبردستی انضمام کے لیے زبردستی مہموں میں ہوتا ہے۔ یو پی آر کو ان سنگین خلاف ورزیوں کا مقابلہ کرنا چاہیے، چین پر زور دینا چاہیے کہ وہ آزادانہ تحقیقات کی اجازت دے اور سنکیانگ میں اپنے اقدامات کے بارے میں شفاف ہو۔

قازقستان نے امارت اسلامیہ کو کالعدم گروپ کی فہرست سے نکال دیا

کابل۔30 دسمبر۔ایم این این۔افغانستان میں قازقستان کے سفیر علیم خان یاسین گالدیف نے قائم مقام وزیر خارجہ امیر خان متقی سے ملاقات میں کہا کہ ان کے ملک نے امارت اسلامیہ کو ان گروہوں کی فہرست سے نکال دیا ہے جن کی اس ملک میں سرگرمیوں پر پابندی ہے۔ وزارت خارجہ کے نائب ترجمان حافظ ضیاء احمد تکل نے علیم خان یاسین گالدیف کے حوالے سے کہا کہ قازقستان افغانستان کے ساتھ اپنے اقتصادی اور سیاسی تعلقات کو وسعت دینا چاہتا ہے۔ ضیا احمد تکل نے ایکس پر کہا کہ قازقستان کی سپریم کورٹ نے باضابطہ طور پر امارت اسلامیہ افغانستان کو کالعدم گروپوں کی فہرست سے نکال دیا ہے جن کی سرگرمیوں پر اس کی سرزمین پر پابندی ہے اور وہ افغانستان کے ساتھ تجارت اور سیاست کے شعبوں میں اپنے تعلقات کو وسعت دینا چاہتا ہے۔ ایک سیاسی تجزیہ کار شا کرحیات نے کہا کہ حکومتیں بین الاقوامی سطح پر اپنے قومی مفادات کی بنیاد پر فیصلے کرتی ہیں۔ قازقستان کے قومی مفادات کا تقاضا ہے کہ افغانستان اسے اور اس کے آس پاس کے ممالک کے لیے کسی قسم کا خطرہ پیدا نہ کرے۔

چین نے بحریہ کے کمانڈر کو نیا وزیر دفاع مقرر کیا

بیجنگ۔30 دسمبر۔ ایم این این۔ مہینوں کی قیاس آرائیوں کو ختم کرتے ہوئے، چین نے اپنے پیشرو لی شانگفو کو عہدے سے ہٹانے کے دو ماہ بعد بحریہ کے سابق کمانڈر ڈونگ جون کو اپنا نیا وزیر دفاع نامزد کیا ہے۔ سی این این نے جمعہ کو رپورٹ کیا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ لی کو عوامی نظریہ سے طویل عرصے تک غیر حاضری کے بعد "بغیر کسی وضاحت کے" ہٹا دیا گیا تھا۔ چین کی "ربڑ سٹیمپ" مقننہ کی اعلیٰ باڈی نے سال کے لیے اپنے آخری اجلاس کے بعد ڈونگ کی تقرری کا اعلان کیا۔ نئے وزیر ڈونگ، 2021 میں چینی پیپلز لبریشن آرمی بحریہ کے اعلیٰ کمانڈر بن گئے۔ اس سے قبل پیر کو، سابق آبدوز کمانڈر رہو ژونگ منگ کو ایڈمرل کے عہدے پر ترقی دینے کی تقریب کے دوران اس کردار میں نامزد کیا گیا تھا۔ بحریہ کی اعلیٰ کمان سنبھالنے سے پہلے، ڈونگ پی ایل اے کی سدرن تھیٹر کمانڈ کے ڈپٹی کمانڈر تھے، جو بحیرہ جنوبی چین میں آپریشنز کی نگرانی کرتی ہے۔ ڈونگ 2021 سے چینی بحریہ کے اعلیٰ کمانڈر کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے۔ ان کی تقرری سے مہینوں کی قیاس آرائیوں کا خاتمہ ہو گیا ہے جب بیجنگ اسی سیاسی ادارے کی جانب سے اکتوبر میں لی کی برطرفی کی منظوری کے بعد خالی رہ جانے والی ذمہ داری کو پُر کرے گا۔ لی، جنہیں مارچ میں وزیر دفاع مقرر کیا گیا تھا، اگست کے آخر سے عوام میں نہیں دیکھا گیا، جس سے ان کی قسمت کے بارے میں شدید قیاس آرائیاں شروع ہو گئیں۔ اس کی گمشدگی اور اس کے نتیجے میں ہٹائے جانے کے بعد عملے کی غیر واضح تبدیلیوں کا سلسلہ شروع ہوا جس نے ملک کے اعلیٰ عہدوں کو ہلا کر رکھ دیا، جس میں جولائی میں سابق وزیر خارجہ کن گینگ کی ڈرامائی طور پر بے دخلی اور پی ایل اے کی راکٹ فورس سے دو رہنماؤں کی برطرفی، یہ سب کچھ بغیر کسی وضاحت کے۔ سی این این کی خبر کے مطابق، لی عوام کی نظروں سے غائب ہو گئے، شی نے بیجنگ میں فوج کے اعلیٰ افسران کو ملاقات کے لیے بلایا، جہاں انہوں نے سیاسی وفاداری، نظم و ضبط اور مسلح افواج پر پارٹی کی "مکمل قیادت" پر زور دیا۔ دریں اثنا، چینی حکومت نے لی کے ٹھکانے اور اس کی غیر موجودگی کی وجوہات پر تبصرہ کرنے سے بارہا انکار کیا ہے۔ جمعہ کے اعلان میں ڈونگ کی تقرری کے اعلان کے علاوہ مزید تفصیلات فراہم نہیں کی گئیں۔ وال اسٹریٹ جرنل نے رپورٹ کیا کہ لی کو ستمبر میں حکام نے بیجنگ میں فیصلہ سازی کے قریب ایک شخص کا حوالہ دیتے ہوئے پوچھ گچھ کے لیے لے جایا تھا۔ چین میں، وزیر دفاع ایک بڑی حد تک رسمی کردار ہے، جو دوسرے ممالک کے ساتھ ملٹری ڈپلومیسی کے عوامی چہرے کے طور پر کام کرتا ہے۔ سی این این نے رپورٹ کیا کہ امریکی وزیر دفاع اور دیگر بین الاقوامی ہم منصبوں کے برعکس، چینی وزیر دفاع کے پاس کمانڈ پاور نہیں ہے، جو کہ سینٹرل ملٹری کمیشن کے پاس رہتی ہے۔

پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز کی نجکاری کا منصوبہ اپنی مالی ذمہ داریوں کے سبب ناکام

کراچی۔30 دسمبر۔ایم این این۔ پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز (پی آئی اے) کی نجکاری کے منصوبے کو آئندہ سال کے لیے دھچکا لگا ہے کیونکہ نجکاری کمیشن قرضوں کی ادائیگیوں اور قانونی معاملات سے متعلق مسائل کو حل نہیں کر سکا۔ پاکستانی میڈیا ہاؤس اے آر وائی نیوز نے ذرائع کے حوالے سے اطلاع دی ہے کہ عبوری وفاقی وزیر برائے نجکاری فواد حسین فواد جنوری 2024 تک پی آئی اے کی نجی شعبے کو منتقلی پر عمل درآمد کرنے میں ناکام رہے۔ پی آئی اے نے سرکاری ضمانت پر کمرشل بینکوں سے پاکستانی روپے 270 ارب سے زائد کا قرضہ لیا ہے۔ وزارت خزانہ آئندہ تین ماہ کے لیے پی آئی اے کی مالی ضروریات پوری کرنے کا فیصلہ کرے گی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پی آئی اے 260 ارب روپے کے قرض پر 8 ارب روپے سے زیادہ سود ادا نہیں کر سکتی۔ پی آئی اے کو قرض دینے والے کمرشل بینکوں میں نیشنل بینک اور بینک آف پنجاب کے علاوہ آٹھ دیگر کمرشل بینک شامل ہیں۔ پی آئی اے کی نجکاری تک سرکاری قرضوں کو ری شیڈول کرنے کا فیصلہ نہ ہو سکا۔ وزارت خزانہ پی آئی اے کی مالی ضروریات کا فیصلہ کرنے کے لیے کمیٹی قائم کرے گی۔ ذرائع نے بتایا کہ پی آئی اے کے مالی معاملات نجکاری کمیشن کے حوالے کر دیے جائیں گے کیونکہ پی آئی اے اس کے نقصانات کو کم کرنے کے لیے اقدامات کرے گا۔ ذرائع نے مزید دعویٰ کیا کہ کمیشن قومی کیریئر کے مالیاتی امور کو جدید ترین نظام سے منسلک کرے گا۔ پی آئی اے کے مالی معاملات کو بہتر بنا کر، کمیشن اپنی بیلنس شیٹ کو بہتر بنائے گا جس [illegible] رپورٹ کیا تھا کہ ایئر لائنز کو درپیش جاری مالی بدحالی کی وجہ سے ایئر لائنز پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز (پی آئی اے) کے ملازمین متاثر ہوئے ہیں جس کی وجہ سے اس کے 7000 ملازمین نومبر میں تنخواہوں کے بغیر رہ گئے ہیں۔ ایئر لائن کی سی بی اے یونین کے صدر ہدایت اللہ خان نے اس مسئلے پر بات کی اور پی آئی اے انتظامیہ کی جانب سے جان بوجھ کر تنخواہوں میں تاخیر کا الزام لگایا۔ ایکسپریس ٹریبیون کی رپورٹ کے مطابق اکتوبر کے شروع میں، پاکستان اسٹیٹ آئل کی جانب سے ایندھن کی محدود سپلائی کی وجہ سے مالی طور پر کمزور ایئر لائن کو متعدد ملکی اور بین الاقوامی پروازیں منسوخ کرنے پر مجبور کیا گیا، جس سے ہزاروں مسافروں کو تکلیف ہوئی۔ قومی پرچم بردار کمپنی پی آئی اے کو نااہلی کی وجہ سے تنقید کا نشانہ بنایا گیا ہے اور قرضوں کی بے تحاشا ادائیگیوں سے پیدا ہونے والے ادائیگیوں کے توازن کے بحران کے ساتھ حکومت کی لڑائی کے درمیان فنڈز میں کمی کا سامنا ہے۔ حالیہ رپورٹس کے مطابق، پی آئی اے کے واجبات پاکستانی روپے 743 بلین (تقریباً 2.5 بلین امریکی ڈالر) ہیں، جو اس کے کل اثاثوں سے پانچ گنا زیادہ ہیں۔ مزید برآں، 14 اکتوبر کو پی آئی اے نے ممکنہ رکاوٹوں کے خدشات کے پیش نظر بینکوں سے 7 ارب روپے سے زائد کا اضافی قرض طلب کیا۔ ایکسپریس ٹریبیون کی خبر کے مطابق، بعد ازاں، پی آئی اے نے ایوی ایشن ڈویژن کو لکھے گئے خط میں، بینکوں سے فوری طور پر 7 ارب روپے سے زائد کے قرض کی درخواست کی، جس میں پاکستان کی حکومت ایئر لائن کے لیے 7.5 بلین روپے کا [illegible]

بلوچستان کے علاقے گوادر میں پانی کی مسلسل قلت کے خلاف مظاہرے پھوٹ پڑے

گوادر (بلوچستان)۔30 دسمبر۔ایم این این۔ پاکستان کے صوبہ بلوچستان میں مظاہروں کے ایک اور سلسلے میں، بلوچستان کے ضلع گوادر کی تحصیل پسنی کے رہائشیوں نے علاقے میں پانی کی مسلسل قلت کے خلاف احتجاج کیا۔ احتجاجی مظاہرے کی قیادت بنیادی طور پر خواتین کر رہی تھی اور اس کے بعد پسنی میں اسسٹنٹ کمشنر کے دفتر کے سامنے جمع ہونے پر ٹریفک کو عارضی طور پر روک دیا گیا۔ مظاہرین نے شہر میں جاری پانی کے بحران پر اپنے تحفظات کا اظہار کیا اور پانی کی فراہمی فوری بحال کرنے کا مطالبہ کیا۔ بلوچستان پوسٹ کی رپورٹ کے مطابق، انہوں نے بجلی فراہم کرنے والی مقامی کمپنی کیسکو پسنی کی جانب سے محکمہ صحت عامہ کے واٹر سپلائی سٹیشنوں سے بجلی کے منقطع ہونے کی وجہ سے خاطر خواہ بلوں کی عدم ادائیگی کو وجہ قرار دیا۔ انہوں نے مزید افسوس کا اظہار کیا کہ کیسکو پسنی اور محکمہ صحت عامہ دونوں کی عدم فعالیت نے ایک ہفتے سے زیادہ عرصے سے مکینوں کو پانی سے محروم کر رکھا ہے۔ قلت کے بعد، رہائشیوں کو اپنی روزمرہ کی ضروریات کے لیے پانی کے ٹینکروں پر بہت زیادہ انحصار کرنا پڑا، جس سے ان کی روزمرہ کی زندگی میں خلل پڑا۔ بلوچستان پوسٹ کے مطابق، میونسپل کمیٹی پسنی کے وائس چیئرمین فہیم علی جوہر نے مظاہرین کے جذبات کا اعادہ کیا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ پانی کا ایک مصنوعی بحران ہے اور اس بات پر زور دیا کہ یہ مسئلہ نازک موڑ پر پہنچ چکا ہے اور پسنی کے [illegible]

انتباہ: قارئین اخبار ہذا کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ کسی بھی اشتہار پر عمل کرنے سے قبل مکمل طور پر موزوں مناسب تحقیقات کریں۔ اخبار ہذا اشتہارات کی تفصیلات کے تعلق سے مشتہرین کی جانب سے پیش کردہ ادعاجات اور بیانات کی تصدیق یا توثیق نہیں کرتا ہے۔ (ادارہ)

چوک بازار منیار گلی، صرافہ اور دربار مسجد علاقوں میں بڑے پیمانے پر کاروائی

دوسرے دن جے سی بی مشین کے ذریعہ قبضہ جات کو ہٹایا گیا

ناندیڑ:30/ڈسمبر (ورق تازہ نیوز) آج دوسرے دن 30 ڈسمبر کو ناندیڑواگھالہ شہر میونسپل کارپوریشن کی جانب سے قدیم شہر کے چوک بازار، منیار گلی 'صرافہ' دربار مسجد علاقوں میں آج تک کی سب سے بڑی کاروائی انجام دیتے ہوئے غیر مجاز قبضہ جات کو جے سی بی مشین کی مدد سے توڑا گیا۔ جس کی وجہ سے شام پانچ بجے کے بعد سے مذکورہ علاقوں میں ہلچل مچی ہوئی تھی اور کئی مقامات پر تاجروں اور کارپوریشن کے عملہ کے درمیان بحث ومباحثہ بھی دیکھنے کو ملا۔ ان کاروائیوں کے باعث شام کے بعد کاروبار پوری طرح ٹھپ ہوگیا تھا۔ کارپوریشن کے محکمہ تجاوزات ہٹاؤ دستہ کے شری مورے سر، ملازم شینگے کے ہمراہ دیگر ملازمین کی ٹیم نے کرین کی مدد سے غیر مجاز قبضہ جات کو ہٹایا۔ اس موقع پر اتوارہ پولس اسٹیشن کے پی آئی شری ستوش تامبے اپنے ملازمین کے ہمراہ کاروائی مکمل ہونے تک ساتھ رہے۔ چوک بازار کارنر سے کاروائی کا آغاز ہوا جو منیار گلی تک پہنچی۔ یہاں پر سڑک کے کنارے بیٹھ کر کلر کا کاروبار کرنے والوں کے خلاف سخت کاروائی نہ کئے جانے پر کچھ نوجوانوں نے سخت احتجاج کیا اور اس کاروائی کو جانبدارانہ بتایا۔ مگر مورے سر نے کہا کہ اس کلر بیچنے والے کو کل تک تمام سامان سڑک سے ہٹانے کی ہدایت دے دی گئی ہے اگر کل تک یہ سامان نہیں اٹھایا جاتا ہے تو پھر پوری طاقت کے ساتھ اسکے خلاف کاروائی کی جائے گی۔ آج کی کاروائی میں بھی دو ٹریکٹر سے زیادہ سامان ضبط کیا گیا۔ کارپوریشن کے عملہ نے بتایا کہ پیر کے دن بھی کاروائی جاری رہے گی اور اس مرتبہ انکا رُخ دیگلور ناکہ رہے گا۔

ہاشمی گارڈن میں شعری نشست کا انعقاد

ناندیڑ:۳۰رڈسمبر۔ سہیل صدیقی کی اطلاع کی مطابق ۳۱رڈسمبر یعنی آج ناندیڑ میں مشہور شاعر بیلن نظام آبادی، شریف طہر (آرمور)، فیض سجانی (جالنہ) جیسے نامور شعراء کی ناندیڑ آمد ہے۔ اس سلسلہ میں بزم اُردو کے زیر اہتمام آج بروز اتوار ہاشمی گارڈن دیگلور ناکہ ناندیڑ بوقت شام 8 بجے ایک خصوصی شعری نشست کا انعقاد عمل لایا جارہا ہے۔ جس میں متذکرہ شعراء کے علاوہ مقامی شعراء شرکت کرینگے۔ سہیل احمد صدیقی نے اس موقع پر مقامی شعراء کرام اور شائقین سخن سے اس نشست میں شرکت کی گزارش کی ہے۔

ناندیڑ ضلع میں چوری کی وارداتوں میں ملوث

ہنگولی ضلع کا نوجوان گرفتار، مسروقہ مال بھی برآمد

ناندیڑ:30/ڈسمبر (ورق تازہ نیوز) ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ابیناش کمار نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ ناندیڑ علاقہ میں گزشتہ کچھ دنوں سے گھر میں چوری کی وارداتیں کرنے والے ملزم کو لوکل کرائم برانچ کی ٹیم نے ہنگولی کے کلمنوری تعلقہ کے دھنوراسے گرفتار کیا ہے۔ ملزم شری کانت سرجے راؤ چوہان (27 سال) کو دھنوراٹی۔ کلمنوری ضلع ہنگولی کو مقامی کرائم برانچ نے ایک خفیہ اطلاع پر اس کے گاؤں سے گرفتار کیا۔ جس نے ناندیڑ ریجن کے تحت ناندیڑ، ہنگولی، لاتور ضلع کے مختلف پولس اسٹیشنوں کی حدود میں گھروں میں چوریاں کی ہیں اب تک اس نے 14 گھروں میں چوری کرنے کا اعتراف کیا ہے اور ان میں سے 8 منظر عام پر آچکے ہیں۔ اس میں ناندیڑ ضلع کے رام تیرتھ، حدگاؤں، مکھیڑ، دیگلور، نائگاؤں، لوہا پولس اسٹیشنوں میں اس کے خلاف مختلف جرائم درج ہیں۔ ہنگولی ضلع کے ہنگولی قصبہ میں تین اور لاتور ضلع کے نیلنگا تھانے میں ایک معاملہ درج کیا گیا ہے۔ چوہان چوری کے چھ مقدمات میں مفرور ملزم تھا۔ اس کے ساتھ اس کے دو بھائی اور رشتہ دار بھی چوری کی وارداتیں کرتے تھے۔ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ابیناش کمار کے مطابق، پولیس نے آٹھ جرائم میں ملزم سریکانت چوہان سے 94 گرام (9 تولے 4 گرام) سونے کے زیورات اور 430 گرام (43 تولے) چاندی کے زیورات اور ہونڈا کمپنی کی ایک شائین موٹر سائیکل ضبط کی ہے۔ انہوں نے پریس کانفرنس میں اس کی تفصیلات دی۔ لوکل کرائم برانچ کے پولس انسپکٹر ادے کھنڈرائی، اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر روی واہولے، پڈورنگ مانے، پولس سب انسپکٹر سچن سونوانے، دتاترے کالے، گنڈ پراؤ کارلے، بجیو جیکا لواڈ، دیوا چوان، بالاجی یادگیرواڈ، جوالا سنگھ باواری، گجو سنگھ، گجو سنگھ، شیخواں، گنج سنگھ۔ کلیم نے اس کاروائی میں حصہ لیا جس پر ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے انھیں مبارکباد دی ہے۔

مجلس احرار اسلام ہند ضلع ناندیڑ کے نومنتخبہ مجلس منتظمہ کا خصوصی اجلاس

تحریک آزادی ہند میں مجلس احرار اسلام ہند سرفہرست

ناندیڑ:(راست) جس کی جرات اور استقامت اور بے باکی کی داستانوں کی ایک عظیم تاریخ ہے مجلس احرار اسلام ہند کا مقصد ملک کی آزادی کے ساتھ ساتھ تاج ختم نبوت کی حفاظت بھی ہے اسی پس منظر میں مجلس احرار اسلام ہند کے روح رواں شیر اسلام وشاہی امام پنجاب حضرت مولانا محمد عثمان صاحب رحمانی لدھیانوی دامت برکاتہم العالیہ کے حکم واجازت سے قومی جنرل سیکرٹری جناب شاہنواز احمد صاحب کے تائید وحمایت سے ناندیڑ میں مجلس احرار اسلام ہند کا انتخاب عمل میں آیا جس میں بطور ضلع صدر ہردلعزیز شخصیت الحاج سدی سلیم دیشکھ صاحب اور جنرل سیکرٹری مولانا عبدالوحید اشاعتی صاحب، اور نائب صدور مولانا اویس الرحمٰن صاحب، سید عارف صاحب اور معزز اراکین میں دیگر کا انتخاب عمل میں آیا واضح ہو کہ بتاریخ 29 ڈسمبر 2023 بروز جمعہ فورا بعد نماز عشاء ٹھیک 8 بجے بمقام (مصلی) انور گارڈن دیگلور ناکہ ناندیڑ میں یوم تاسیس اور ہمت وجرات کے 94 سال کے مکمل ہونے پر مجلس احرار اسلامی ہند ضلع ناندیڑ کے نو منتخبہ مجلس منتظمہ کا خصوصی اجلاس حضرت مولانا مفتی اعظم قاسمی صاحب کی سرپرستی میں منعقد ہوا قرآن کریم کی تلاوت ونعتیہ کلام کے بعد نو منتخب ضلع صدر جناب الحاج سدی سلیم دیشکھ صاحب نے ابتدائی کلمات پیش فرمائے جس میں آپ نے فرمایا قوم وملت و ملک دشمن عناصر کو بے نقاب کرنے کے علاوہ مظلوموں کی مدد کرنا تحریک ختم نبوت اور مجلس احرار اسلام ہند کے پیغام کو امت مسلمہ کے ہر فرد تک پہنچانا ہے نیز ضلع بھر میں علماء کرام ودانشوران قوم وملت سے پرعزم ہوکر مجلس احرار سے جڑ کر کام کرنے بھی اپیل کی اور ضلع صدر کی حیثیت سے منتخب ہونے پر حضرت مولانا محمد عثمان لدھیانوی رحمانی صاحب کا شکریہ ادا کیا بعدہ حضرت مفتی محمد اعظم صاحب قاسمی نے فرمایا کہ مجلس احرار اسلام ہند اکابرین کی جماعت ہےاور اس کا اولین مقصد تاج ختم نبوت کی حفاظت کرنا ہے۔ مولانا عبدالوحید اشاعتی صاحب نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ یہ جماعت بہادر حوصلہ مند باوقار اکابرین کی جماعت ہے ہم اکابرین کے نقش قدم پر چلتے ہوئے قوم وملت کی خدمت کریں گے ان شاء اللہ۔ نیز آپ نیا ہوئے تمام ہی شرکا کا استقبال کرتے ہوئے شکریہ بھی ادا کیا حضرت مفتی محمد اعظم صاحب قاسمی کی رقت انگیز دعا پر جلسہ کا اختتام ہوا جبکہ اس اجلاس کی نظامت سدی فرحان دیشکھ صاحب نے بحسن خوبی انجام دی۔

حیدرآباد میں ایک مرتبہ پھر ماسک کے استعمال میں اضافہ

حیدرآباد: کوویڈ کی نئی شکل کے معاملات میں ملک میں اضافہ کے بعد شہر حیدرآباد میں ایک مرتبہ پھر ماسک کے استعمال میں اضافہ درج کیا گیا ہے۔ محکمہ صحت کے حکام اور ماہرین نے اس وبا کے معاملات میں اضافہ کے پیش نظر لازمی طور پر ماسک کے استعمال کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ ماہرین نے دل، گردوں، کینسر، ذیابیطس اور ڈائلاسس سے متاثرہ افراد کو مشورہ دیا ہے کہ وہ پُرہجوم مقامات سے گریز کریں۔ نئی کوویڈ کی شکل کی ہلکی علامات بھی ضعیف افراد اور کم قوت مدافعت والوں کیلئے خطرہ بن سکتی ہیں۔ حکام نے زور دیتے ہوئے کہا کہ احتیاط کی ضرورت ہے تاکہ اس وبا سے بچا جاسکے۔ تلنگانہ کے دارالحکومت میں موجودہ طور پر کوویڈ کے متاثرین کے اسپتالوں میں داخل افراد میں ہلکی علامات پائی جارہی ہیں۔ ماہرین نے فوری طور پر ماسک کے استعمال پر زور دیتے ہوئے غیر محفوظ آبادی کیلئے تشویش کا اظہار کیا ہے۔ صحت کے ماہرین نے ساتھ ہی ہجوم میں احتیاط اختیار کرنے پر زور دیا ہے تاکہ کوویڈ کے شدید عواقب سے بچا جاسکے۔

انڈیگو فلائٹ میں پیش کیے گئے سینڈوچ میں کیڑا پایا گیا!

خاتون نے تلخ تجربہ سوشل میڈیا پر شیئر کیا

نئی دہلی: ایک خاتون مسافر نے سوشل میڈیا پر انڈیگو کی فلائٹ پر اپنے دردناک تجربے کو شیئر کیا اور بجٹ ایئر لائن کو کھانے اور سروس کے بحث مخصوص سینڈوچ کو سرو کرنا بند کر دیا ہے۔ ایئر لائن کے ایک ترجمان نے کہا، "ہم اپنے ایک کسٹمر کی طرف سے دہلی سے ممبئی کی پرواز

معیار میں مبینہ طور پر گراوٹ پر تنقید کی۔ دہلی سے تعلق رکھنے والی ماہر غذائیت خوشبو گپتا نے انسٹاگرام پر ایک ویڈیو پوسٹ کی جس میں دکھایا گیا ہے کہ انہیں 29 دسمبر کی صبح دہلی سے ممبئی جانے والی انڈیگو کی پرواز کے دوران خریدے گئے ویج سینڈوچ میں ایک زندہ کیڑا ملا۔ اپنے عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے گپتا نے انسٹاگرام پر اپنی آپ بیتی بیان کی اور مسافروں کی حفاظت اور بہبود کے تئیں ایئر لائن کے عزم پر سوال اٹھایا۔ گپتا نے اپنی تشویش کا کرتے ہوئے کہا "یہ جاننے کے باوجود کہ سینڈوچ کا معیار اچھا نہیں ہے، فلائٹ اٹینڈنٹ دوسرے مسافروں کو سینڈوچ پیش کرتا رہا۔ وہاں بچے، بوڑھے اور دوسرے مسافر تھے، اگر کوئی متاثر ہو جائے تو کیا ہوگا؟" گپتا نے دعویٰ کیا کہ انڈیگو فلائٹ اٹینڈنٹ کو کیڑا ملنے کی اطلاع دینے کے باوجود ان کا ردعمل ایسا تھا جیسے یہ کوئی بڑی بات نہیں ہے۔ گپتا کے مطابق، فلائٹ اٹینڈنٹ نے ہوائی جہاز میں فوڈ سیفٹی کے وسیع تر مسئلے کو نظر انداز کیا اور صرف اتنا کہا، "ہم اسے کسی اور چیز سے بدل دیں گے۔" اٹینڈنٹ نے گپتا کو یقین دلایا کہ یہ معاملہ متعلقہ محکمہ کی توجہ میں لایا جائے گا۔ دریں اثنا، ایئر لائن نے ایک بیان میں کہا کہ عملے نے فوری طور پر زیر 61076E پر اپنے تجربے کے بارے میں اٹھائی گئی تشویش سے آگاہ ہیں۔ ہم بورڈ پر کھانے اور مشروبات کی خدمات کے اعلیٰ ترین معیار کو برقرار رکھنے کے لیے اپنے غیر متزلزل عزم پر زور دینا چاہیں گے۔" بیان میں کہا گیا، "تحقیقات کے بعد ہماری ٹیم نے فوری طور پر زیر بحث مخصوص سینڈوچ کی سروس بند کر دی۔ اس معاملے کی فی الحال مکمل چھان بین کی جارہی ہے اور ہم اپنے کیٹرر کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ مناسب اصلاحی اقدامات کیے جائیں۔ ترجمان نے کہا کہ "ہم مسافروں کو ہونے والی کسی بھی تکلیف کے لیے مخلصانہ طور پر معذرت خواہ ہیں۔"

مرکزی وزیر اشونی وشنو اور سندھیا نے پی ایم مودی کے وژن کی تعریف کی

ایودھیا۔ 30 دسمبر۔ ایم این این۔ مرکزی وزیر ریلوے اشونی ویشنو اور شہری ہوابازی کے مرکزی وزیر جیوتی رادتیہ سندھیا نے ایودھیا میں نئے ہوائی اڈے اور نئے بنائے گئے ریلوے اسٹیشن کی نقاب کشائی سمیت ایودھیا میں شروع کیے گئے ترقیاتی کاموں کے لیے وزیر اعظم نریندر مودی کے وژن کی ستائش کی۔ ایودھیا میں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے مرکزی وزیر ریلوے اشونی وشنو نے کہا کہ ایودھیا اب وزیر اعظم کے ویژن کی وجہ سے دنیا سے جڑا ہوا ہے۔ مہارشی والمیکی ہوائی اڈے اور ایودھیا دھام کے نام سے دوبارہ تیار کردہ اسٹیشن کا افتتاح اگلے ماہ رام مندر کی تقدیس سے پہلے ہے۔ وشنو نے کہا، 22 جنوری سے پہلے، 30 دسمبر ایودھیا کے لیے بہت اہمیت رکھتا ہے۔ شہر وزیر اعظم کے ویژن کی وجہ سے ترقی کا مشاہدہ کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا، آج، ایودھیا دھام اسٹیشن کا افتتاح وزیر اعظم نے کیا، جس میں ایودھیا کے ورثے کے تحفظ اور نئی سہولیات متعارف کرانے کے عزم کا اظہار کیا گیا۔ وزیر نے کہا کہ چھ وندے بھارت اور دو امرت بھارت ٹرینوں کو دوبارہ ترقی یافتہ ریلوے اسٹیشن سے جھنڈی دکھا کر روانہ کیا گیا ہے۔

ایرانڈیا کے 4 ارکان عملہ اور ایک مسافر

بردہ فروشی (انسانی اسمگلنگ) کے شبہ میں گرفتار

نئی دہلی: ایرانڈیا (اے آئی اے ایس اے ٹی ایس) کے 4 ارکان عملہ اور برطانیہ جانے والے ایک ہندوستانی مسافر کو انسانی بردہ فروشی میں ملوث ہونے کے شبہ میں سی آئی ایس ایف نے دہلی ایرپورٹ پر گرفتار کرلیا۔ ایک سینئر عہدیدار نے یہ بات بتائی۔ ایرانڈیا نے بتایا کہ اس نے اپنے ارکان عملہ کو معطل کردیا ہے۔ یہ واقعہ اندراگاندھی انٹرنیشنل ایرپورٹ پر پیش آیا جب ایک مسافر کی سرگرمیاں مشتبہ پائی گئیں۔ وہ ایرانڈیا کی پرواز سے برمنگھم جانے والا تھا۔ سیکوریٹی عملہ نے سی سی ٹی وی فوٹیج دیکھا اور پتہ چلا کہ امیگریشن کے عہدیداروں نے ابتداء میں اس مسافر کو سفر کرنے کی اجازت دینے سے انکار کردیا تھا کیونکہ اس کے سفری دستاویزات مشتبہ تھے۔ انہوں نے وضاحت پیش کرنے کے لئے اس مسافر سے کہا کہ وہ ایرلائن کے عہدیداروں کے ساتھ واپس آئے۔ بہرحال یہ مسافر ایرلائن کے اسٹاف کے پاس نہیں گیا بلکہ اے آئی اے ایس اے ٹی ایس کے رکن عملہ کے پاس پہنچا۔ ترجمان نے بتایا کہ یہ پتہ چلا کہ اے آئی اے ایس اے ٹی ایس کے ارکان عملہ نے اس مسافر اور دیگر دو مسافرین کو غلط یا غیرقانونی دستاویزات استعمال کرتے ہوئے طیارہ میں سوار کرانے کی کوشش کی تھی۔ واضح رہے کہ اے آئی اے ایس اے ٹی ایس' ایرانڈیا لمیٹیڈ اور ایس اے ٹی ایس لمیٹیڈ کے درمیان جائنٹ وینچر ہے اور اس کے ارکان عملہ ریمپ ہینڈلینگ، لوڈ کنٹرول، فلائیٹ آپریشنس، بیاگیج ہینڈلینگ اور دیگر خدمات انجام دیتے ہیں۔ اے آئی اے ایس اے ٹی ایس کے 4 ارکان عملہ روہن ورما، محمد جہانگیر، لیش اور اکشے نارنگ کو مسافر دلجوت سنگھ کے ساتھ دہلی پولیس کے حوالے کردیا گیا۔ جس نے ان کے خلاف ایک کیس درج کرلیا۔

خواجہ بندہ نواز اُردو ہائی اسکول کے ڈراما "دوڑ" کو

بزمِ غالب بچوں کے ڈرامہ مقابلے میں تیسرا انعام

شولاپور (نامہ نگار)۔ بزمِ غالب سولاپور کے انٹر اسکول بچوں کے ڈرامہ مقابلے میں کل 9 اسکولوں نے حصہ لیا۔ اس مقابلے میں خواجہ بندہ نواز اردو اسکول کے مزمل شیخ کے تحریر کردہ اور ہدایت کردہ بچوں کے ڈراما "دوڑ" نے تیسرا انعام جیتا اور ریحان روزے والا نے بہترین اداکاری کا ترغیبی انعام بھی حاصل کیا۔ بچوں کے اس ڈرامے میں ریحان روزے والے، سفیان شیخ، مولاعلی ڈونگری، صادق پٹھان، ایان مُلا، ذیشان پیرزادے، زبیر نداف، اعجاز ہیرولی، اولیس شیخ، ڈونگری ایوب، شیخ ابراہیم، شیخ مجیب، گوگی سہیل نے اپنی اداکاری کے جوہر دکھائے۔ اس کے علاوہ زید ابوالحسن شیخ کی موسیقی، دیودت سدھم کی لائٹنگ، اور سیٹس انجم لالکوٹ، فزنان نایک واڈی، عبدالقادر لالکوٹ، شیوکمار کلیانی، نرگس شیخ نے کی۔ اس کامیابی پر ادارہ کے چیئرپرسن نسیم لالکوٹ، جاوید لالکوٹ، سکریٹری سمیر بڑے پیر، صدر مدرسہ شاہدہ لالکوٹ، صابر لالکوٹ، تدریسی اور غیر تدریسی عملہ، والدین اور تمام طلباء نے اس ٹیم کو مبارکباد دی۔

ائیرپورٹ پولس نے چھ موٹر سائیکلیں ضبط کیں

ناندیڑ:30/ڈسمبر (ورق تازہ نیوز) ایرپورٹ پولیس نے ایک چور سے 4 لاکھ 20 ہزار روپے مالیت کی چھ چوری شدہ دو پہیہ گاڑیاں برآمد کی ہیں۔ ہوائی اڈے کے انچارج پولیس افسر اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر وجے جادھو کی قیادت میں کرائم انویسٹی گیشن ٹیم کے پولیس سب انسپکٹر جادھو، دارا سنگھ راٹھوڑ، پٹھان، جاوید، بھیسے، کلتھے، ڈوئی فوڈ وغیرہ کی ٹیم نے وشواس پرمیشورا شندے (21 سال) ساکن شاردا نگر کو گرفتار کر کے اسکی تحویل سے چوری کی گئی مختلف کمپنیوں کے چھ دو پہیہ گاڑیاں جن کی مالیت 4 لاکھ 20 ہزار روپے ہے ضبط کر لی ہیں۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ شری کرشنا کوکاٹے، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ابیناش کمار، ڈاکٹر۔ کھنڈرائی دھرنے، اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کریتیکا اور پولیس تھانے ایرپورٹ کے پولیس انسپکٹر ناگناتھ ایلانے نے اس ٹیم کی تعریف کی ہے۔ جس نے دو پہیہ گاڑیوں کو ضبط کرنے والے چور کو پکڑا ہے

مرکزی وزیر بھگونت کھوبا نے سرکاری اسکیموں کی جامع تقسیم کی وکالت کی

نئی دہلی۔؟ 30 دسمبر۔ ایم این این۔ مرکزی وزیر بھگونت کھوبا نے ہفتہ کو عام لوگوں کے فائدے کے لیے مرکزی حکومت کی اسکیموں کی وسیع پیمانے پر رسائی کو یقینی بنانے کے لیے ٹھوس کوششوں پر زور دیا۔ کیمیکل، فرٹیلائزر اور قابل تجدید توانائی کے وزیر مملکت نے ان جذبات کا اظہار ضلع کی پڈوکڈ پنچایت میں ایک پروگرام کا افتتاح کرتے ہوئے کیا۔ کسانوں، نوجوانوں، خواتین اور پسماندہ افراد کو معاشی طور پر ترقی دینے کے نریندر مودی کے اہم ہدف کو اجاگر کرتے ہوئے وزیر کھوبا نے وزیر اعظم کی قیادت میں ہندوستان کی نمایاں اقتصادی ترقی پر تبصرہ کیا۔

جامعہ ہمدرد کے وائس چانسلر پروفیسر ایم افشار عالم لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ سے سرفراز

نئی دہلی: پروفیسر (ڈاکٹر) محمد افشار عالم، وائس چانسلر، جامعہ ہمدرد نے 29 دسمبر 2023 کو انڈیا انٹرنیشنل سینٹر، نئی دہلی میں منعقدہ ایک تقریب میں محترمہ امنا آلونگ، اعلیٰ تعلیم اور سیاحت کے وزیر، حکومت ناگالینڈ اور ڈاکٹر پریارجن ترویدی، صدر، کنفیڈریشن آف انڈین یونیورسٹیز اور انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف ایجوکیٹرز فار ورلڈ پیس کے ہاتھوں لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ حاصل کیا۔ کنفیڈریشن آف انڈین یونیورسٹیز نے تعلیمی معیارات اور جانچ کونسل آف انڈیا، انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف ایجوکیٹرز فار ورلڈ پیس اور انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ایکولوجی اینڈ انوائرنمنٹ کے ساتھ مل کر یہ ایوارڈ دیا گیا۔ علمی عروج پر توجہ مرکوز کرنے والے دانشوروں کی تلاش کے لیے تشکیل دی گئی ایک سرچ کمیٹی نے پروفیسر (ڈاکٹر) ایم افشار عالم، وائس چانسلر، جامعہ ہمدرد اور پروفیسر، کمپیوٹر سائنس کی شاندار خدمات کی تصدیق اور توثیق کی صورت میں اس لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ سے نوازا گیا۔ ایوارڈ کا آغاز اس مقصد کے ساتھ کیا گیا ہے کہ ایوارڈ یافتگان کو اپنے آپ کو ایک نئے ماحول میں پورے جوش اور جذبے کے ساتھ ڈھالنے کے قابل بنایا جائے تاکہ حکومت ہند اور ریاستی حکومتیں ان کی مہارت، علم اور صلاحیتوں کو پوری حد تک استعمال کرسکیں۔ آلودگی سے پاک زمین کے ساتھ ایک صاف ستھرے، سرسبز و شاداب اور خوشحال دنیا کے حصول کے لیے ان کی قیمتی صلاحیتوں اور وسائل کو بروئے کار لانے اور امن وامان، غربت، لالچ، بے روزگاری، شورش، عدم برداشت، ناقص تعلیمی نظام اور بڑھتی ہوئی آبادی سے متعلق تمام مسائل کو حل کرنے کے لیے قومی اور بین الاقوامی انضمام کو فروغ دے کر ایک پائیدار معاشرے کے قیام کے ساتھ ساتھ ایک پائیدار دنیا کے لیے آلات اور تکنیکوں کو متعارف کرا سکیں۔

9545332211 عبدالماجد
8999942523 عبدالرحمٰن

زینت
جیولرس
झिनत ज्वेलर्स
خاص عربی ڈیزائن کے رانی ہار، نکلیس
کنگن اور گلسر وغیرہ کا با اعتماد شوروم
پہناوا ڈریسیس کے سامنے، سری نگر ناندیڑ

M. 9923951742, 8888903649
فی سبیل اللہ
ثانیہ مریم
پیامات سینٹر

شیخ عبدالستار
نزد شیواجی پتلا، منڈھائی مسجد کے روبرو، چوپالا، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ڈاکٹرس، انجینئرس، ٹیچرس، تاجر، اور سماج کے ہر طبقے اور برادری سے تعلق رکھنے والے دیندار افراد کے لئے اچھے رشتے موجود ہیں۔
مطلقہ اور بیوہ کے لیے بھی بہترین رشتے دستیاب ہیں۔
ایک بار ضرور خدمت کا موقع دیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN
JEWELLERS

مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 4-6-229، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔